ماہنامہ
انصار اللہ
قادیان
مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصّف:۱۵)

جنوری 2023ء

مؤرخہ 18 ستمبر 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع بیر بھوم (صوبہ مغربی بنگال) کے اسٹیج کا ایک منظر

مؤرخہ 20 ستمبر 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع مُورینا (صوبہ مدھیہ پردیش) کے اسٹیج کا ایک منظر

مؤرخہ 3 اکتوبر 2022ء کو منعقدہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کامروپ (صوبہ آسام) کے موقعہ پر تقسیم انعامات کا ایک منظر

مؤرخہ 2 دسمبر 2022ء کو جناب ہرونش رائے ڈپٹی سپیکر راجیہ سبھا کو 'عالمی بحران اور امن کی راہ' کتاب پیش کرتے ہوئے مکرم شاہ محمود صاحب ناظم ضلع پٹنہ (بہار)

مؤرخہ 12/دسمبر 2022ءکواحمدیہ مسجد رشی نگر
(صوبہ کشمیر) میں
منعقدہ تقریب آمین، بسم اللہ کے اسٹیج کا منظر

مؤرخہ 12/دسمبر 2022ءکواحمدیہ مسجد رشی نگر
(صوبہ کشمیر) میں منعقدہ تقریب آمین، بسم اللہ
کے موقعہ پر کثیر تعداد میں حاضر اطفال وناصرات

مؤرخہ 03/دسمبر 2022ءکوجڑچرلہ (تلنگانہ) میں منعقدہ
تربیتی اجلاس کے اسٹیج پر مکرم محمد عظیم صاحب امیر ضلع محبوب نگر،
مکرم وسیم احمد صاحب ناظم، مکرم واحد خان صاحب مبلغ سلسلہ،
جبکہ مکرم میر احمد اشتیاق صاحب نظم پڑھکر سناتے ہوئے

مؤرخہ 03/دسمبر 2022ءکواحمدیہ مسجد جڑچرلہ
(تلنگانہ) میں منعقدہ تربیتی اجلاس کے موقعہ پر
حاضر نمائندگان مجالس ضلع محبوب نگر

مؤرخہ 20/نومبر 2022ءکواحمدیہ مسجد کروناگاپلی
(کیرالہ) میں منعقدہ تربیتی اجلاس کے موقعہ پر
حاضر اراکین مجلس انصاراللہ کا ایک منظر

مؤرخہ 20/نومبر 2022ءکواحمدیہ مسجد کروناگاپلی
(کیرالہ) میں منعقدہ تربیتی اجلاس کے موقعہ پر
اسٹیج کا منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (الصف:۱۵) رَبِّ اَنۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡۤ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ (اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی)

مجلس انصار اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجمان

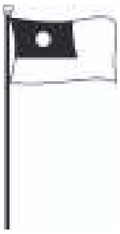

ماہنامہ انصار اللہ قادیان

جلد:21 | صلح 1402 ہجری شمسی - جنوری/2023ء | شمارہ:1

فہرست مضامین

اداریہ	2
درس القرآن ودرس الحدیث	3
ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4
گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5
خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6
اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔ آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے مورخہ 14/اکتوبر 2022ء کو نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ امریکہ کی حضور انور کے ساتھ ملاقات	11
بڑھتی عمر، بڑھنے والے دماغ کو تیز کیسے رکھیں؟	19
اسلام کی اہمیت وعظمت (6)	21
پرحکمت قول: تلاوت قرآن مجید	21
100 سال قبل جنوری 1923ء	22
منظور شدہ مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ بھارت برائے سال 2023ء	23
اہم معلومات بابت رسالہ انصار اللہ قادیان	25
اخبار مجالس	26

نگران:
عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر
حافظ سید رسول نیاز
فون: 98763 32272

نائب مدیر
شیخ محمد زکریا
فون: 79861 56091

مجلس ادارت
جاوید احمد لون، ایچ شمس الدین، ڈاکٹر عبد الماجد، وسیم احمد عظیم، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر
طاہر احمد بیگ
فون: 99152 23313

انسپکٹر
عرفان احمد
فون: 98782 64860

مطبع
فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر
مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت
ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
ای میل: ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ
سالانہ 250 روپے، فی پرچہ 25 روپے

ٹائٹل ڈیزائن: آر۔ محمود احمد عبد اللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

وقف جدید کے ذریعہ ہندوستان میں تربیت و تبلیغ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیہاتی جماعتوں کی تربیت اورغیروں میں تبلیغ جیسے دوعظیم الشان مقاصد کے پیش نظر 1957ء میں تحریک وقفِ جدید جاری فرمایا تھا۔آپؓ کو بڑی فکر تھی کہ دیہاتی جماعتوں میں تربیت کی بہت کمی ہے۔خاص طور پر بچوں میں اوراکثریت جماعت کے افراد کی دیہاتوں میں رہنے والی ہے اور اگران کی تربیت میں کمی ہوگی تو پھر آئندہ بہت ساری خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تحریک کامیابی کی راہ پر گامزن ہے۔2022ء میں جماعت نے وقفِ جدید میں ایک کروڑ 22لاکھ 15ہزار پاؤنڈز کی مالی قربانی پیش کی ہے۔وقف جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہوکر 31دسمبر کوختم ہوتاہے۔تحریک وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ

’’میں احباب جماعت کوتاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اوراس کی طرف پوری توجہ کریں اوراس کو کامیاب بنانے میں پورازور لگائیں اورکوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندے میں حصہ نہ لے۔‘‘

(الفضل 17فروری 1960ء)

ہندوستان میں تربیت وتبلیغ کے کام کووسیع پیمانے پرسرانجام دینے کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدیدکو 1985ء میں ساری دنیامیں پھیلادیا تھا۔جس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے وقف جدید کی تحریک کو،یعنی مالی قربانی کی تحریک کوساری دنیاپہ پھیلا دیا،تاکہ دنیا میں جواحمدی آبادہیں خاص طور پر یورپ اورامریکہ وغیرہ میں ان کے چندوں سے ہندوستان میں بھی وقف جدید کے نظام کو فعال کیا جائے اوروہاں زیادہ سے زیادہ تربیت وتبلیغ کا کام کیا جائے اورجس علاقے میں خلافت ثانیہ کے دورمیں کسی زمانے میں شُدھی کی تحریک چلی تھی اور جس کے توڑ کے لئے جماعت نے اس وقت بڑے بڑے عظیم کام کئے تھے بڑی قربانیاں دی تھیں اس علاقے میں رہ کرتبلیغ کی تھی۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1985ء میں فرمایا تھا کہ اس علاقے میں دوبارہ تشویشناک صورتحال ہے اس لئے ہندوستان کی جماعتوں کواس طرف توجہ دینی چاہئے اوروسیع منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 12رجنوری 2007ء)

سیدنا حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ 2012ء سے اپنے خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کی مالی قربانی میں سبقت لے جانے والے بھارت کے اوّلین دس صوبوں اوردس جماعتوں کاذکرفرمارہے ہیں۔مسابقت کی روح قائم رکھنے کیلئے پانچ جماعتوں کاخاکہ درج ذیل ہے۔

سال	اوّل	دوم	سوم	چہارم	پنجم
2011	کالی کٹ	کرولائی	کنانورٹاؤن	قادیان	حیدرآباد
2012	کوئمبتور	Calicut	کرولائی	کنانورٹاؤن	قادیان
2013	کرولائی	کالی کٹ	کنانورٹاؤن	حیدرآباد	قادیان
2014	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	کلکتہ	قادیان
2015	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	پتھہ پریم	قادیان
2016	کرولائی	کالی کٹ	حیدرآباد	پتھہ پریم	قادیان
2017	کالی کٹ	حیدرآباد	پتھہ پریم	قادیان	کلکتہ
2018	حیدرآباد	قادیان	Pathapiriyam	کالی کٹ	کلکتہ
2019	پتھہ پریم	قادیان	حیدرآباد	کالی کٹ	بنگلور
2020	Coimbatore	قادیان	پتھہ پریم	حیدرآباد	کلکتہ
2021	حیدرآباد	قادیان	کرولائی	پتھہ پریم	کوئمبتور
2022	کوئمبتور	حیدرآباد	قادیان	کرولائی	پتھہ پریم

دعاہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب انصار کو مالی قربانی میں مسابقت کی روح سے آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین

سیدرسول نیاز

القرآن الکریم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ○وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

(الحشر:19 تا 20)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا۔ یہی بدکردار لوگ ہیں۔ (تفسیر صغیر)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ ؟ قَالَ اَتْقَاهُمْ ، فَقَالُوْا لَیْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ: فَیُوْسُفُ نَبِیُّ اللّٰهِ بْنُ نَبِیِّ اللّٰهِ بْنِ نَبِیِّ اللّٰهِ بْنِ خَلِیْلِ اللّٰهِ ، قَالُوْا: لَیْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ ، قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُوْنِیْ ؟ خِیَارُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ خِیَارُهُمْ فِی الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا۔

(بخاری کتاب الانبیاء)

ترجمہ: حضرت ابوہریرۃؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے زیادہ عزّت والا کون ہے؟ حضورؐ نے فرمایا۔ لوگوں میں سے جو زیادہ متّقی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہم روحانی اعزاز کے متعلق نہیں پوچھ رہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت یوسفؑ جو اللہ تعالیٰ کے نبی کے بیٹے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبی (اسحٰقؑ) کے پوتے اور خلیل اللہ کے پڑپوتے تھے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہم اس کے متعلق بھی نہیں پوچھ رہے۔ حضورؐ نے فرمایا تو کیا تم عرب کے اعلیٰ خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ ان میں سے جو جاہلیت میں معزز تھے اسلام میں بھی معزز ہیں بشرطیکہ وہ دین کو سمجھتے اور اس کا فہم رکھتے ہوں۔

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ ہونا چاہئے نہ یہ کہ تلوار اٹھاؤ

’’ہمیں جس بات پر مامور کیا ہے۔ وہ یہی ہے کہ تقویٰ کا میدان خالی پڑا ہے۔ تقویٰ ہونا چاہئے نہ یہ کہ تلوار اٹھاؤ۔ یہ حرام ہے۔ اگر تم تقویٰ کرنے والے ہوگے۔ تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہوگی۔ پس تقویٰ پیدا کرو۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں یا جن کے مذہب کے شعائر میں شراب جُزوِ اعظم ہے ان کو تقویٰ سے کوئی تعلق نہیں ہوسکتا۔ وہ لوگ نیکی سے جنگ کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسی خوش قسمت دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقویٰ اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی چیز مؤثر نہیں ہوسکتی۔ اس وقت کُل دنیا کے مذاہب کو دیکھ لو کہ اصل غرض تقویٰ مفقود ہے اور دنیا کی وجاہتوں کو خدا بنایا گیا ہے۔ حقیقی خدا چھپ گیا ہے اور سچے خدا کی ہتک کی جاتی ہے۔ مگر اب خدا چاہتا ہے کہ وہ آپ ہی مانا جاوے اور دنیا کو اس کی معرفت ہو، جو لوگ دنیا کو خدا سمجھتے ہیں وہ متوکّل نہیں ہوسکتے۔‘‘ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 645، ایڈیشن 2003: قادیان)

’’ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس پُرآشوب زمانے میں جب کہ ہر طرف ضلالت، غفلت اور گمراہی کی ہوا چل رہی ہے تقویٰ اختیار کریں۔ دنیا کا یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی عظمت نہیں ہے۔ حقوق اور وصایا کی پرواہ نہیں ہے۔ دنیا اور اس کے کاموں میں حد سے زیادہ اِنہماک ہے۔ ذرا سا نقصان دنیا کا ہوتا دیکھ کر دین کے حصے کو ترک کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حُقوق ضائع کر دیتے ہیں۔ جیسے کہ یہ سب باتیں مقدمہ بازیوں اور شرکاء کے ساتھ تقسیم حصہ میں دیکھی جاتی ہیں۔ لالچ کی نیت سے ایک دوسرے سے پیش آتے ہیں۔ نفسانی جذبات کے مقابلہ میں بہت کمزور واقع ہوئے ہیں۔ اس وقت تک کہ خدا نے ان کو کمزور کر رکھا ہے گناہ کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر جب ذرا کمزوری رفع ہوئی اور گناہ کا موقع ملا تو جھٹ اس کے مرتکب ہوتے ہیں۔ آج اِس زمانے میں ہر ایک جگہ تلاش کر لو۔ تو یہی پتہ ملے گا کہ گویا سچا تقویٰ اٹھ گیا ہوا ہے اور سچا ایمان بالکل نہیں ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کو منظور ہے کہ ان کے سچے تقویٰ اور ایمان کا تخم ہرگز ضائع نہ کرے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب فصل بالکل تباہ ہونے پر آتی ہے تو اَور فصل پیدا کر دیتا ہے۔ وہی تازہ بتازہ قرآن موجود ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے کہا تھا اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (الحجر: 10) بہت سا حصہ احادیث کا بھی موجود ہے۔ اور برکات بھی ہیں مگر دلوں میں ایمان اور عملی حالت بالکل نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اِسی لئے مبعوث کیا ہے کہ یہ باتیں پھر پیدا ہوں۔ خدا نے جب دیکھا کہ میدان خالی ہے تو اس کی الوہیت کے تقاضا نے ہرگز پسند نہ کیا کہ یہ میدان خالی رہے اور لوگ ایسے ہی دُور رہیں، اِس لئے اَب اُن کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ ایک نئی قوم زندوں کی پیدا کرنا چاہتا ہے اور اِسی لئے ہماری تبلیغ ہے کہ تقویٰ کی زندگی حاصل ہو جاوے۔‘‘ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 676 تا 677، ایڈیشن 2003: قادیان)

گزارشات
ازصدرمجلس

مجلس انصاراللہ کے قیام کی چھ بنیادی اغراض

اسلام کی بنیاد تقویٰ ہے: سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ نے 26 جولائی 1940ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں مجلس انصاراللہ کے قیام کا اعلان فرمایا۔ ابتدائی طور پر اس کے لئے قادیان کے انصار کی تنظیم سازی کی گئی اور پھر اس کو پورے ہندوستان اور بیرون ممالک تک پھیلا دیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے مجلس انصاراللہ کے چھ بنیادی اغراض و مقاصد بیان فرمائے ہیں۔ ان اغراض کے پس منظر کا ذکر کرتے ہوئے حضورؓ فرماتے ہیں:

’’یادرکھو کہ اسلام کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ ایک شعر لکھ رہے تھے۔ ایک مصرعہ آپ نے لکھا کہ

ہر ایک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

اسی وقت آپؑ کو دوسرا مصرعہ الہام ہوا جو یہ ہے کہ

اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس الہام میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اگر جماعت تقویٰ پر قائم ہو جائے تو پھر وہ خود ہر چیز کی حفاظت کرے گا۔ نہ وہ دشمن سے ذلیل ہوگی، اور نہ اسے کوئی آسمانی یا زمینی بلائیں تباہ کر سکیں گی۔ اگر کوئی قوم تقویٰ پر قائم ہو جائے تو کوئی طاقت اسے مٹا نہیں سکتی.... پس مجلس انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کا کام یہ ہے کہ جماعت میں تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے پہلی ضروری چیز ایمان بالغیب ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ، ملائکہ، قیامت، رسولوں اور ان شاندار عظیم الشان نتائج پر جو آئندہ نکلنے والے ہیں، ایمان پیدا کرنا چاہئے۔ انسان کے اندر بزدلی اور نفاق وغیرہ اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل میں ایمان بالغیب نہ ہو۔ اس صورت میں انسان سمجھتا ہے کہ میرے پاس جو کچھ ہے یہ بھی اگر چلا گیا تو پھر کچھ نہ رہے گا اور اس لئے وہ قربانی کرنے سے ڈرتا ہے۔‘‘ (سبیل الرشاد جلد اوّل صفحہ 51 تا 55)

چھ اغراض: حضرت مصلح موعودؓ نے تقویٰ پیدا کرنے کے لئے (1) ایمان بالغیب (2) اقامۃ الصلوٰۃ (3) انفاق فی سبیل اللہ (4) ایمان بالقرآن (5) بزرگان دین کا احترام اور (6) یقین بالآخرت کو ضروری قرار دیا ہے۔ جو کہ قیام مجلس انصاراللہ کے چھ بنیادی اغراض و مقاصد ہیں۔ (تاریخ انصاراللہ: صفحہ 64 تا 69)

انصار کی علامت قیامِ خلافت ہے: ان اغراض کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہمیں خلافت سے محبت پیدا ہو۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

’’تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسل چلتا چلا جاوے اور اس کے دو ذریعے ہو سکتے ہیں۔ ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ اپنی اولاد کی صحیح تربیت کی جائے اور اس میں خلافت کی محبت قائم کی جائے ....دوسری طرف خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو....اگر تم حقیقی انصاراللہ بن جاؤ اور خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرلو تو تمہارے اندر خلافت بھی دائمی طور پر رہے گی اور وہ عیسائیت کی خلافت سے بھی لمبی چلے گی۔‘‘

(سبیل الرشاد جلد اوّل صفحہ 114-115)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انصار کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’ہمیں اپنی عبادتوں کے معیاروں کو بھی دیکھنا ہوگا اپنے اخلاق کے معیاروں کو بھی دیکھنا ہوگا اور پھر عہدیداروں کو، ہر سطح کے عہدیداروں کو، ایک حلقے کے عہدیدار سے لے کے، ریجن کے عہدیداروں سے لے کے مرکزی عہدیداروں تک اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا جو انصاراللہ کا نام ہے ہم حقیقت میں اس نام کا پاس رکھ رہے ہیں؟ حقیقت میں اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں؟ پس ہر ناصر خود اپنے یہ جائزے لے سکتا ہے۔‘‘ (الفضل انٹرنیشنل 03 دسمبر 2019ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں انصاراللہ کے اغراض پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاءالمجیب لون
صدر مجلس انصاراللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہِ نومبر 2022ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلاصہ خطبہ جمعہ 4 نومبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
تحریکِ جدید کے 89 ویں سال کے آغاز کا پرشوکت اعلان

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج نومبر کا پہلا جمعہ ہے اور حسبِ طریق آج کے خطبے میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے اور گذشتہ سال میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ہر نبی نے اپنے مقاصد کے چلانے کے لیے مال کی تحریک کی ہے۔ قرآن میں بھی اس کی تحریک ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ جو قربانیاں کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہی نوازتا ہے۔ چنانچہ سورۃ البقرہ آیت 262 میں اللہ تعالیٰ نے اس کی راہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال بیان فرمائی کہ جو مومنین خالص ہو کر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا قرض نہیں رکھتا بلکہ دنیا و آخرت میں بے انتہا نوازتا ہے۔

حضور انور نے حضرت رابعہ بصری کے کامل توکل کا ذکر فرمایا کہ کس طرح انہوں نے خدا کی راہ میں دو روٹیاں دیں تو بیس روٹیاں مہمانوں کے لیے آ گئیں۔

اللہ تعالیٰ نے آج دینی اغراض کی تکمیل کے لیے حضرت مسیح موعودؑ کو بھیجا ہے اور جماعت کے ذریعہ سے اشاعت دین کا کام ہو رہا ہے۔ جماعت ہر سال کئی ملین پاؤنڈ اشاعت لٹریچر، تعمیر مساجد و مشن ہاوسز میں خرچ کرتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی رقم افریقہ، بھارت اور کئی ممالک میں خرچ ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ باوجود معاشی حالات کی خرابی کے افرادِ جماعت ان اخراجات کو پورا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بھی اپنے سلوک کے نظارے دکھاتا ہے اور غریب و امیر ممالک میں ہر جگہ قربانی کرنے والوں کو عجیب طرح نوازتا ہے۔

بعد ازاں حضورِ انور نے لائبیریا، آسٹریلیا، تنزانیہ، گیمبیا، نائیجر اور گنی کناکری اور بھارت سمیت دنیا بھر کے مختلف ممالک سے مرد و خواتین، بوڑھوں، بچوں، امرا اور غربا غرض مختلف طبقات، صنف اور قوم سے تعلق رکھنے والے مخلص احمدیوں کی مالی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے مزید فرمایا: انڈیا سے وکیل المال صاحب کہتے ہیں کہ یہاں ایک صاحب ہیں مالی قربانی میں تحریک جدید کی بڑے پیش پیش ہیں۔ انہیں بجٹ میں اضافہ کی تحریک کی تو کہنے لگے کتنا اضافہ کروں ان سے کہا کہ اپنے وسائل کے مطابق جو آپ کر سکتے ہیں کر دیں لیکن ان کا اصرار تھا مرکزی نمائندے کو کہ آپ بتائیں تو نمائندے نے کہہ دیا کہ اچھا دس لاکھ روپے کا اضافہ کر دیں۔ وہ پہلے پانچ لاکھ روپے دے چکے تھے چنانچہ انہوں نے اضافہ کر دیا اور ادائیگی بھی کر دی۔ کہتے ہیں کہ میرا ایک مکان تھا جس کی رجسٹری نہیں ہو رہی تھی اور بڑا بھاری نقصان پہنچنے کا خیال تھا لیکن اضافہ کرنے کے چند دن بعد ہی یہ کام بھی ہو گیا۔ التوا میں پڑا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے نقصان پورا کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نہ امیروں سے ادھار رکھتا ہے نہ غریبوں سے۔ ہر ایک کو اس کے مطابق نوازتا ہے۔

انڈیا سے ہی وکیل المال صاحب لکھتے ہیں کہ کشمیر کے ایک ڈاکٹر جو

پروفیسر ہیں شیر کشمیر یونیورسٹی میں۔ وعدہ جات کی ادائیگی کر دی تھی اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ مجھے ترقی دے کے چیف سائنٹسٹ بنا دیا گیا ہے اور میری تنخواہ میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ اس پر انہوں نے اپنے تحریک جدید کے چندے میں بھی اضافہ کر دیا۔

تحریکِ جدید کے اٹھاسیویں سال کے اختتام پر جماعت ہائے احمدیہ عالم گیر کو دورانِ سال اس مالی نظام میں 16.4 ملین پاؤنڈ مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ دنیا کے تیزی سے بگڑتے ہوئے اقتصادی حالات کے باوجود یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1.1 ملین پاؤنڈ ز زیادہ ہے۔ یعنی گیارہ لاکھ پاؤنڈز زیادہ ہے۔ امسال بھی جماعت جرمنی دنیا بھر کی جماعتوں میں اوّل نمبر پر ہے۔ پاکستان نے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے خوب قربانی کی ہے۔ کارکردگی کے لحاظ سے دوسری قابلِ ذکر جماعتوں میں ہالینڈ، فرانس، سویڈن، جارجیا، ناروے، بیلجیم، برما، ملائیشیا، نیوزی لینڈ، بنگلہ دیش، کریباتی، قزاقستان، تتارستان، فلپائن اور پھر مشرقِ وسطیٰ کی ایک جماعت شامل ہے۔ فی کس ادائیگی کے اعتبار سے امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا کا نمبر ہے۔ شاملین کی کُل تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 لاکھ 94 ہزار ہے۔ **بھارت کی پہلی دس جماعتیں کچھ یوں ہیں۔ کوئمبٹور (تامل ناڈو)، قادیان، حیدرآباد، کرولائی (Karulai)، پتھہ پیریم، کالی کٹ، بنگلور، میلا پالم، کلکتہ اور پھر کیرنگ۔ قربانی کے لحاظ سے بھارت کے صوبہ جات میں کیرالہ، تامل ناڈو، کرناٹک، جموں کشمیر، تلنگانہ، اڑیسہ، پنجاب، بنگال، دہلی اور مہاراشٹر۔** حضورِانور نے تمام قربانی پیش کرنے والوں کے لیے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب مالی قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

خطبے کے آخر میں ایک ویب سائٹ کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے حضورِانور نے فرمایا کہ یوکے جماعت نے برطانیہ کی تاریخ احمدیت کے حوالے سے ایک ویب سائٹ شروع کی ہے۔ اس ویب سائٹ کا ایڈریس ہے۔ history.ahmadiyya.uk

اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ ہمارے اپنوں کے لئے بھی غیروں کے لئے بھی فائدہ مند ہو۔ (آمین)

خلاصہ خطبہ جمعہ 11 نومبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ حسب ونسب کے ماہر تھے اور شعری ذوق بھی رکھنے والے تھے۔ آپؓ لوگوں میں سب سے زیادہ اہل عرب کے حسب ونسب کو جاننے والے تھے۔ خاص طور پر قریش کی اچھائیوں اور برائیوں کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے لیکن آپؓ اُن کی برائیوں کا تذکرہ نہیں کیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے آپؓ حضرت عقیل بن ابو طالبؓ کی نسبت قریش میں زیادہ مقبول تھے۔ حضرت عقیلؓ اُن کی برائیوں کا بھی ذکر کر دیتے تھے۔

اہل مکہ کے نزدیک حضرت ابوبکرؓ اُن کے بہترین لوگوں میں سے تھے۔ چنانچہ جب بھی اُن کو کوئی مشکل پیش آتی تو وہ حضرت ابوبکرؓ سے مدد طلب کرتے تھے۔ جب قریش کے شعراء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجو میں اشعار کہے تو حسان بن ثابتؓ کو اُن کے اشعار کا جواب دینے کی ذمہ داری دی گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابتؓ کو فرمایا کہ قریش کے حسب ونسب کے بارے میں حضرت ابوبکرؓ سے پوچھ لیا کرو۔ حضرت حسانؓ کے اشعار جب مکہ جاتے تو وہ کہتے کہ ان اشعار کے پیچھے حضرت ابوبکرؓ کی راہنمائی اور مشورہ شامل ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کے سیرت نگاروں نے یہ بحث اُٹھائی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے باقاعدہ طور پر اشعار کہے تھے یا نہیں۔ حضرت ابوبکرؓ کے پچیس قصائد پر مشتمل ایک مخطوط ترکی کے ایک کتب خانہ سے دستیاب ہوا ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت ابوبکرؓ کے اشعار ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ بہت صاحب فراست تھے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ نے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو اختیار دیا ہے دنیا کا یا اُس کا جو اللہ کے پاس ہے۔ تو اُس نے جو اللہ کے پاس ہے اُس کو پسند کیا ہے۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ رو پڑے۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ اس بزرگ کو کیا بات رُلا

رہی ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکرؓ مت رو۔یقیناً تمام لوگوں میں اپنی رفاقت اور اپنے مال کے ذریعے مجھ سے نیکی کرنے والا سب سے بڑھ کر ابوبکرؓ ہی ہے۔اگر میں اپنی امّت میں سے کسی کو خلیل بنانے والا ہوتا تو میں ابوبکرؓ کو بناتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مولویوں سے پوچھو کہ ابوبکرؓ دانش مند تھے کہ نہیں۔کیا وہ ابوبکرؓ نہ تھے جو صدیق کہلایا۔کیا یہی وہ شخص نہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے خلیفہ بنے جس نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کی کہ خطرناک ارتداد کی وبا کو روک دیا۔پھر تقویٰ سے بتاؤ کہ انہوں نے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِ الرُّسُلُ پڑھا تو اس سے استدلال تام کرنا تھا یا ایسا ناقص کہ ایک بچہ بھی کہہ سکتا کہ عیسیٰ کو موتی سمجھنے والا کافر ہوتا ہے۔یعنی یہ آیت پڑھنے کا مطلب ہی یہ تھا کہ ایک بڑی واضح اور ٹھوس دلیل دی جائے نہ کہ ناقص دلیل۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ کی آیت دو پہلو رکھتی ہے۔ایک یہ کہ تمہاری تطہیر کر چکا۔دوم کتاب مکمل کر چکا۔یہ مقرر شدہ بات ہے کہ جب کام ہو چکتا ہے تو اُس کا پورا ہونا ہی وفات پر دلالت کرتا ہے۔جیسا دنیا میں بندوبست ہوتے ہیں اور جب وہ ختم ہوتا ہے تو عملہ وہاں سے رخصت ہوتا ہے۔جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ والا قصہ سنا تو فرمایا سب سے سمجھدار ابوبکرؓ ہے اور یہ فرمایا کہ اگر دنیا میں کسی کو دوست رکھتا تو ابوبکر کو رکھتا۔اور فرمایا ابوبکرؓ کی کھڑکی مسجد میں کھلی رہے گی۔باقی سب بند کر دو۔کوئی پوچھو کہ اس میں مناسبت کیا ہے کہ اس سے کیا مراد ہے؟ یاد رکھو کہ مسجد خانہ خدا ہے جو سرچشمہ ہے تمام حقائق و معارف کا۔اس لئے فرمایا کہ ابوبکرؓ کی اندرونی کھڑکی اس طرف ہے تو اس کیلئے یہ بھی کھڑکی رکھی جاوے۔یہ بات نہیں کہ اور صحابہ محروم تھے۔ان میں بھی تھے بڑے بڑے فراست والے لیکن سب سے زیادہ حضرت ابوبکرؓ تھے بلکہ ابوبکرؓ کی فضیلت وہ ذاتی فراست تھی جس نے ابتدا میں بھی اپنا نمونہ دکھایا اور انتہا میں بھی۔گویا ابوبکرؓ کا وجود مجموعۃ الفراستین تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ صاحب تجربہ اور صاحب فراست لوگوں میں سے تھے۔آپؓ نے بہت سے پیچیدہ اُمور اور اُن کی سختیوں کو دیکھا اور کئی معرکوں میں شامل ہوئے اور اُن کی جنگی چالوں کا مشاہدہ کیا۔کئی صحرا اور کوہسار روندے۔کتنے ہی ہلاکت کے مقام تھے جن میں آپؓ بے دریغ گھس گئے۔کتنی کج راہیں تھیں جن کو آپؓ نے سیدھا کیا۔کئی جنگوں میں آپؓ نے پیش قدمی کی۔کتنے ہی فتنے تھے جن کو آپؓ نے نیست و نابود کیا۔بہت سے مراحل طے کیے یہاں تک کہ آپؓ صاحب تجربہ اور صاحب فراست بن گئے۔آپؓ مصائب پر صبر کرنے والے اور صاحب ریاضت تھے۔پس اللہ تعالیٰ نے آپؓ کو اپنی آیات کے مورد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کے لیے چنا اور آپؓ کے صدق و ثبات کے باعث آپؓ کی تعریف کی۔یہ اشارہ تھا اس بات کا کہ آپؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاروں میں سے سب سے بڑھ کر ہیں۔آپؓ حریت کے خمیر سے پیدا کیے گئے اور وفا آپؓ کی گھٹی میں تھی اس وجہ سے آپؓ کو خوفناک اہم اَمر اور ہوش رُبا خوف کے وقت منتخب کیا گیا۔اللہ علیم و حکیم ہے۔وہ تمام اُمور کو اُن کے موقع و محل پر رکھتا ہے۔اُس نے ابن ابی قحافہ پر خاص التفات فرمایا اور اُسے یگانہ روزگار شخصیت بنا دیا۔

حضرت ابوبکرؓ کو تعبیر الرؤیا کا فن بھی بہت آتا تھا۔لکھا ہے کہ علم تعبیر میں حضرت ابوبکر صدیقؓ بڑا ملکہ رکھتے تھے یہاں تک کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں آپؓ خوابوں کی تعبیر بتایا کرتے تھے۔امام محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے بڑے معبر تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عدم موجودگی میں جن چند احباب کو مسجد نبوی میں نماز پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی اُن میں حضرت ابوبکرؓ بھی شامل ہیں۔حضرت ابوبکرؓ کی ایک خصوصی سعادت یہ بھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری ایام میں بالخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق نمازیں پڑھانے کی سعادت میسر آئی۔حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ابوبکرؓ ہوں تو مناسب نہیں کہ کوئی اور امامت کروائے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 18؍نومبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے
خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آنحضرت ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا جانشین نامزد کرنا چاہتے تھے بلکہ یہ اشارہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابوبکرؓ کو ہی آپؐ کے بعد خلیفہ اور جانشین بنائے گا۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ اپنے والد ابوبکرؓ کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ایک تحریر لکھ دوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کوئی اور یہ نہ کہے کہ میں زیادہ حقدار ہوں لیکن اللہ اور مومن سوائے ابوبکرؓ کے کسی اور کا انکار کریں گے۔

حضور انور نے واقعہ افک کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس واقعہ میں ایک مختصر حصہ یہ ہے کہ جس سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ حضرت عائشہؓ پر ایسا الزام لگایا گیا کہ گویا پہاڑ ٹوٹ پڑا لیکن ان کے والدین کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق اور اُن کا احترام بیٹی کے پیار سے کہیں بڑھا ہوا تھا۔ اپنی بیٹی کو اسی حالت میں رہنے دیا جس حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مناسب سمجھا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ سورہ نور کے شروع سے لے کر اِس کے آخر تک کس طرح ایک ہی مضمون بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہؓ پر لگنے والے الزام کے معاً بعد ہی خلافت کا ذکر کیا اور فرمایا کہ خلافت بادشاہت نہیں ہے وہ تو نُورِ الٰہی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس لیے اس کا قیام اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اس کا ضائع ہونا تو نُورِ نبوت اور نُورِ الوہیت کا ضائع ہونا ہے۔ پس وہ اس نور کو ضرور قائم کرے گا اور نبوت کے بعد بادشاہت ہرگز قائم نہیں ہونے دے گا اور جسے چاہے گا خلیفہ بنائے گا بلکہ وہ وعدہ کرتا ہے کہ مسلمانوں سے ایک نہیں بلکہ متعدد لوگوں کو خلافت پر قائم کر کے نُور کے زمانے کو لمبا کر دے گا۔ بہرحال اس واقعہ سے اور پھر بعد میں اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت سے بھی ثابت ہو گیا کہ نبوت کے فوراً بعد خلافت کا جو سلسلہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق جاری رہنا تھا وہ جاری رہا اور پھر اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعے سے وہ نظام پھر قائم ہوا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر! تین باتیں ہیں جو سب برحق ہیں۔ کسی بندے پر کسی چیز کے ذریعہ ظلم کیا جائے اور وہ محض اللہ عزّوجل کی خاطر اُس سے چشم پوشی کرے تو اللہ اُسے اپنی نصرت کے ذریعے سے معزز بنا دیتا ہے۔ پھر وہ شخص جو کسی عطیہ کا دروازہ کھولے جس کے ذریعہ اُس کا ارادہ صلہ رحمی کرنے کا ہو تو اللہ اُس کے ذریعے اُسے مال کی کثرت میں بڑھا دیتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو سوال کا دروازہ کھولے جس کے ذریعے اُس کا ارادہ مال کی کثرت کا ہو تو اللہ اُسے اُس کے ذریعے قلت اور کمی میں بڑھا دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ؓ ابوبکر معرفت تامہ رکھنے والے، عارف باللہ، بڑے حلیم الطبع اور نہایت مہربان فطرت کے مالک تھے اور انکسار اور مسکینی کی وضع میں زندگی بسر کرتے تھے۔ بہت ہی عفو اور درگزر کرنے والے اور مجسم شفقت و رحمت تھے۔ آپؓ اپنی پیشانی کے نور سے پہچانے جاتے تھے۔ آپؓ کی رُوح خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح سے پیوست تھی۔ آپؓ فہم قرآن اور سیّد الرسلؐ، فخر بنی نوع انسان کی محبت میں تمام لوگوں سے ممتاز تھے۔ صدق آپؓ کا راسخ ملکہ اور طبعی خاصہ تھا اور اسی صدق کے آثار و انوار آپؓ کے ہر قول و فعل میں ظاہر ہوئے۔ حضرت ابوبکرؓ کے خواص و مناقب بارگاہ ربّ العزت سے مجھ پر ظاہر ہوئے ہیں۔ آنحضرتؐ کو تبوک سے واپسی کے بعد علم ہوا کہ مشرکین دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر حج کرتے ہیں اور شرکیہ الفاظ ادا کرتے ہیں اور خانہ کعبہ کا ننگے ہو کر طواف کرتے ہیں تو آپؐ نے اُس سال حج کا ارادہ ترک کر دیا۔ آپؐ نے 9؍ہجری میں حضرت ابوبکرؓ کو امیر الحج بنا کر مکہ روانہ فرمایا تھا۔ روایت میں آتا ہے کہ حضرت علیؓ نے سورہ توبہ کی ابتدائی آیات کا اس حج کے موقع پر اعلان کیا تھا۔

خطبے کے آخر میں حضور انور نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ ان میں ایک جنازہ حاضر مکرم محمد داؤد ظفر صاحب مربی سلسلہ کا تھا جبکہ مکرمہ رقیہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ مولانا کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم اور محترمہ طاہرہ حنیف صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کے جنازہ غائب تھے۔

خلاصہ خطبہ جمعہ 25 نومبر 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یو کے خلیفہ راشد حضرت ابوبکرؓ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسلام قبول کرنے سے قبل بھی حضرت ابوبکرؓ قریش کے بہترین لوگوں میں شمار ہوتے تھے۔ لوگوں کو جو بھی مشکلات پیش آتی تھیں لوگ اُن سے مدد لیا کرتے تھے۔ مکہ میں بڑی بڑی دعوتیں اور مہمان نوازی کیا کرتے تھے۔ دورِ جاہلیت میں قریش کے ممتاز اور افضل ترین لوگوں میں شمار ہوتے تھے۔ لوگ اپنے مسائل اور معاملات میں اُن سے رجوع کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ غریبوں اور مسکینوں پر بے حد مہربان تھے۔ سردیوں میں کمبل خرید کر محتاجوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

ایک روایت ہے کہ خلافت کے منصب پر متمکن ہونے سے پہلے آپؓ ایک لاوارث کنبے کی بکریوں کا دودھ دوہا کرتے تھے اور خلیفہ بننے کے بعد بھی چھ ماہ تک حسبِ سابق یہ خدمت انجام دیتے رہے جب تک کہ آپؓ نے مدینہ میں رہائش اختیار نہ کر لی۔ حضرت عمرؓ مدینہ کے کنارے رہنے والی ایک بوڑھی اور نابینا عورت کا خیال رکھا کرتے تھے۔ آپؓ اُس کے لیے پانی لاتے اور اُس کے کام کاج کرتے۔ ایک مرتبہ جب آپؓ اُس کے گھر گئے تو معلوم ہوا کہ کوئی شخص آپؓ سے پہلے ہی اُس کے کام کر گیا ہے۔ اگلی دفعہ آپؓ اُس کے گھر جلدی گئے اور چھپ کر بیٹھ گئے تو دیکھا کہ یہ حضرت ابوبکرؓ ہیں جو اُس بڑھیا کے گھر آتے تھے اور اُس وقت حضرت ابوبکرؓ خلیفہ تھے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! یہ آپؓ ہی ہو سکتے تھے یعنی اس نیکی میں مجھ سے بڑھنے والے آپؓ ہی ہو سکتے تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کے بیٹے عبدالرحمٰنؓ بھی خلافت کے لائق تھے۔ لوگوں نے کہا کہ اُن کی طبیعت حضرت عمرؓ سے نرم ہے اور لیاقت بھی اُن سے کم نہیں۔ ان کو آپؓ کے بعد خلیفہ بننا چاہیے۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو ہی خلافت کے لیے منتخب کیا باوجود اس کے کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کی طبائع میں اختلاف تھا۔ پس حضرت ابوبکرؓ نے خلافت سے کوئی ذاتی فائدہ حاصل نہیں کیا بلکہ آپؓ خدمتِ خلق میں ہی بڑائی خیال کیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حق اللہ اور حق العباد دو ٹکڑے شریعت کے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھو کہ کس قدر عمر خدمات میں گزارا۔ حضرت علیؓ کی حالت کو دیکھو کہ اتنے پیوند لگائے کہ جگہ نہ رہی۔ حضرت ابوبکرؓ نے ایک بڑھیا کو حلوہ کھلانا وطیرہ کر رکھا تھا۔ غور کرو کہ یہ کس قدر التزام تھا۔ جب حضرت ابوبکرؓ فوت ہوگئے تو اُس بڑھیا نے کہا کہ آج ابوبکرؓ فوت ہو گئے۔ پڑوسیوں نے پوچھا کہ تجھے الہام ہوا ہے۔ اُس نے کہا نہیں بلکہ آج ابوبکرؓ حلوہ لے کر نہیں آیا اس واسطے معلوم ہوا کہ وہ فوت ہو گیا۔ یعنی زندگی میں ممکن نہ تھا کہ کسی حالت میں بھی حلوہ نہ پہنچے۔ دیکھو کس قدر خدمت تھی ایسا ہی سب کو چاہیے کہ خدمتِ خلق کرے۔

حضرت ابوبکرؓ شجاعت اور بہادری کا مجسمہ تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ جس طرح جبرئیل بیت المقدس کے سفر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اسی طرح ہجرت میں ابوبکرؓ آپؐ کے ساتھ تھے جو گویا اسی طرح آپؐ کے تابع تھے جس طرح جبرئیل خدا تعالیٰ کے تابع کام کرتا ہے۔ جبرئیل کے معنی خدا تعالیٰ کے پہلوان کے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ بھی اللہ تعالیٰ کے خاص بندے تھے اور دین کے لیے ایک نڈر پہلوان کی حیثیت رکھتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قبل حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ میرے دل میں بار بار یہ خواہش اُٹھتی ہے کہ میں لوگوں سے کہہ دوں کہ وہ میرے بعد ابوبکرؓ کو خلیفہ بنا دیں لیکن پھر رُک جاتا ہوں کیونکہ میرا دل جانتا ہے کہ میری وفات کے بعد خدا تعالیٰ اور اُس کے مومن بندے ابوبکرؓ کے سوا کسی اور کو خلیفہ نہیں بنائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

حضرت ابوبکرؓ نے اپنی زندگی میں جو کام کیا وہ انہی کا حصہ تھا کوئی اور شخص وہ کام نہیں کر سکتا تھا۔ گو آپؓ بے حد رقیق القلب انسان تھے لیکن رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد جب کچھ لوگوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ آخر حضرت ابوبکرؓ نے ان کو زیر کیا اور ان سے زکوٰۃ لے کر چھوڑی۔

☆......☆......☆

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے

مورخہ 14/اکتوبر 2022ء کو نیشنل مجلسِ عاملہ انصار اللہ امریکہ کی حضورِ انور کے ساتھ ملاقات

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد)

مورخہ 14/اکتوبر 2022ء کو نیشنل مجلسِ عاملہ انصار اللہ امریکہ کی، مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ میں حضورِ انور کے ساتھ ملاقات ہوئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کے ساتھ میٹنگ کا آغاز فرمایا۔

قرآن کریم سیکھنے کا موبائل ایپ: میٹنگ کے آغاز میں انصار اللہ نے ایک موبائل ایپ کا تعارف پیش کیا جس کے ذریعہ انصار ممبران اپنی رفتار کے مطابق قرآنِ کریم اور ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔انصار اللہ کے ساتھ دیگر فیملی ممبران بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔مختلف سوال و جواب بھی دیے گئے ہیں، جن کے ذریعہ لوگ قرآنِ کریم کے بارے میں اپنا فہم بڑھا سکتے ہیں۔

صدر صاحب انصار اللہ نے عرض کیا کہ ہمارا ٹارگٹ ہے کہ اس میں ایک ہزار سوالات شامل کر لیے جائیں۔اب تک اس میں ساڑھے سات سو سوالات ہیں۔ان سوالات کے تحت دیگر تفاسیر کے مختلف ریفرنسز بھی دیئے گئے ہیں۔ہماری ریسرچ ٹیم اس حوالہ سے کام کر رہی ہے۔

اس موبائل ایپ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انصار ممبران اپنے بچوں کو قرآنِ کریم کی طرف توجہ دلائیں۔مقابلہ کی روح قائم کرنے کے لیے ایک leader board بھی قائم کیا گیا ہے، جس میں مختلف فیملی ممبران اور دوست وغیرہ شامل کیے جا سکتے ہیں۔جس قدر کوئی سوالات کے جواب دے گا، اس کا نام leader board پر اتنا ہی اوپر جائے گا۔اسی طرح جس کے نمبرز زیادہ ہوں گے اسے Badges بھی ملیں گے۔یہ موبائل ایپ الاسلام پر موجود قرآنِ کریم کے سرچ انجن سے منسلک ہے۔بعد ازاں اس موبائل ایپ کا demo پیش کیا گیا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بچے تو بہت ذہین ہوتے ہیں، ذہن میں بہت سے سوالات پیدا ہوتے رہتے ہیں، اگر اُن کے ذہن میں پیدا ہونے والا سوال اس پر موجود نہ ہوا تو انہوں نے کہنا ہے کہ اِس کا جواب ہی نہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ اس پر فیڈ بیک حاصل کریں اور مزید موصول ہونے والے سوالات کو شامل کرتے رہیں۔

اس حوالہ سے عرض کیا گیا کہ آئندہ اس موبائل ایپ میں یہ بھی ایک سہولت ڈال دی جائے گی کہ اس پر سوال پوچھے جا سکیں۔انشاء اللہ

موبائل گیم ایپ: اس کے بعد انصار اللہ کی طرف سے ایک موبائل گیم ایپ کا تعارف پیش کیا گیا۔اس موبائل ایپ کا نام 'Tobaa Game' رکھا گیا ہے۔اس میں فیملی اور بچوں کے لیے دلچسپ انداز میں اسلامی اصطلاحات استعمال کر کے انہیں عام کیا جائے گا۔یہ ایک 'لفظ تلاش کرنے والی گیم' ہے۔ایک ٹیم اس پر کوئی لفظ ذہن میں لا کر پیش کرے گی اور دوسری ٹیم اس لفظ کو تلاش کریں گے۔اس حوالہ سے بعض اشارے بھی دیں گے۔مثلاً صلوٰۃ، زکوٰۃ، نبوت، کسی مذہب کا نام، کسی نبیؑ کا نام، وغیرہ۔کوئی بھی نام سوچا جا سکتا ہے اور اس لفظ کو دیکھے بغیر اس تک پہنچنا ہے۔اس میں timer بھی ہے۔اس موبائل گیم کا اصل مقصد یہ ہے کہ انصار اپنے گھروں میں دیگر فیملی ممبران سے مل کر یہ گیم کھیلیں تا کہ اچھے اور دلچسپ انداز میں بچوں کو اسلامی اصطلاحات سمجھ آ جائیں۔بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس موبائل گیم کا demo پیش کیا گیا۔اس demo میں پہلی ٹیم نے لفظ 'اسلام' سلیکٹ کیا تھا۔دوسری ٹیم

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔ آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے

نے مختلف سوالات کر کے اس تک پہنچنا ہے۔

رسالہ النحل کا سالانہ شمارہ: اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی خدمت میں مجلس انصاراللہ کے رسالہ 'النحل' کا سالانہ شمارہ پیش کیا گیا۔ جس میں تمام سال کی مساعی کو تصویری شکل میں پیش کیا گیا تھا۔

نائب صدر صفِ اوّل: اس پریزنٹیشن کے بعد نائب صدر صفِ اوّل نے اپنا تعارف پیش کیا۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا کہ آپ کسی خاص شعبہ کی نگرانی کرتے ہیں؟ اس پر نائب صدر صفِ اوّل نے عرض کیا کہ میرے سپرد تمام ناظمین اعلیٰ کی نگرانی ہے۔ اس کے علاوہ ناظمینِ اعلیٰ اور زعماء کی جانب سے موصول ہونی والی رپورٹس کو چیک کرنا اور ان پر تبصرے بھجوانا بھی خاکسار کے ذمہ ہے۔

نائب صدر صفِ دوم: اس کے بعد نائب صدر صفِ دوم سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کے صفِ دوم کے انصار کتنے ہیں؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 2 ہزار 294 انصار ہیں، جو کہ کل انصار کا 55 فیصد بنتے ہیں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: اس کا مطلب ہے کہ نوجوان انصار زیادہ ہیں۔ پھر آپ کی مجلس بہت فعال ہوگی۔ اس پر نائب صدر نے عرض کیا کہ اس کے باوجود تمام مقابلہ جات میں ہمارے صفِ اوّل کے انصار آگے ہیں۔ جب حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے اس کی وجہ دریافت فرمائی تو اس پر نائب صدر نے

عرض کیا کہ ان کے پاس وقت زیادہ ہوتا ہے۔

حضورِ انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا: یہ تو بہانے ہیں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ کا صفِ دوم کے انصار کے لیے کیا پلان ہے؟ نائب صدر برائے صفِ دوم نے عرض کیا کہ جو ہماری آخری ورچوئل میٹنگ ہوئی تھی، اس میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مختلف کھیلوں کے پروگرام رکھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس حوالہ سے ہم نے مختلف پروگرام رکھے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک پروگرام Fit+40 کے نام سے رکھا گیا ہے۔ ہر ماہ اس حوالہ سے باقاعدہ پلان دیا جاتا ہے۔

سائیکل ٹور: حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ میں سے کتنے انصار سائیکلنگ کرتے ہیں۔

اس پر عرض کیا گیا کہ باقاعدہ سائیکلنگ کرنے والے 15 سے 20 فیصد سے کم ہوں گے۔ لیکن باقاعدگی سے ورزش کرنے والوں کی تعداد 30 فیصد تک ہے۔

اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کو سائیکلنگ کی طرف بھی توجہ دلانی چاہیے اور کراس کنٹری سائیکل ریس کے پروگرام رکھیں یا کم از کم سائیکل ٹور رکھیں، مثلاً یہاں سے ڈیلس تک کا سفر رکھ لیں۔ دو ہزار کلومیٹر ہوگا، کتنا سفر ہے؟ اس پر عرض کیا گیا کہ قریباً 13 سو کلومیٹر ہے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کوئی بات نہیں۔ ہوسکتا ہے۔ حضورِ انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں سے Pittsburgh کتنا سفر ہوگا۔ عرض کیا گیا کہ Pittsburgh کا فاصلہ 300 میل سے کم ہوگا۔

اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

آغاز میں آپ یہاں سے Pittsburgh تک کا سفر رکھ لیں۔ اسی طرح مختلف ریجنز میں رکھیں، مثلاً Seattle سے دو سو میل کا کوئی مقام دیکھ لیں۔ اسی طرح لاس اینجلس سے۔ مختلف ریجنز میں پروگرام رکھے جاسکتے ہیں۔ آجکل یوکے انصار کا ایک گروپ یوکے سے ہالینڈ گیا ہوا ہے۔ وہ پانچ سو میل کا سفر کر رہے ہیں۔ تو یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے، جو میں آپ کو دے رہا ہوں۔ گزشتہ ماہ یہ فرانس گئے تھے اور قریباً 350 میل کیے تھے۔ نائب صدر صفِ دوم کو فعال ہونا پڑے گا، فعال ہیں تو ایسے پروگرام آرگنائز کریں۔

دوسرے نائب صدر صفِ اوّل: بعد ازاں ایک دوسرے نائب صدر صفِ اوّل نے اپنا تعارف پیش کیا۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا کہ آپ کے سپرد کوئی خاص ذمہ داری کی گئی ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ خاکسار قائد ایثار کا 'انصار سکالرشپ پروگرام' جو گزشتہ 13 سال سے جاری ہے، اس میں معاونت کر رہا ہے۔ اسی طرح صدر مجلس نے خاکسار کو ڈاکٹر یوسف لطیف سکالرشپ کا چیئر مین مقرر کیا ہے، جو کہ ہم نے اس سال ہی شروع کی ہے۔ حضورِ انور کے دریافت فرمانے پر کہ یہ سکالرشپ کس کو دیا جاتا ہے؟ موصوف نے عرض کیا کہ یہ کالج کے طلبہ کے لیے ہے۔ یہاں لوکل امریکن (مقامی احمدی) طلبہ کو دیا جاتا ہے۔

معاون صدر برائے آئی ٹی: بعد ازاں معاون صدر برائے آئی ٹی نے اپنا تعارف پیش کیا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کیا آپ انصار اللہ کے تمام آئی ٹی پروگرام چلاتے ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ وہ اکثر پروگرام چلانے میں معاونت کرتے ہیں۔ Tobaa Game شعبہ تعلیم کے تحت شروع کی گئی ہے۔

قائد تبلیغ: اس کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تبلیغ سے اُن کے پلان کے حوالہ سے استفسار فرمایا۔ اس پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ہماری توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ انصار باہر نکلیں اور گروپ تبلیغی پروگرام کریں۔

حضورِ انور نے فرمایا: کتنے آرگنائزڈ تبلیغ گروپ ہیں؟ اور کتنا لٹریچر تقسیم کیا ہے؟ موصوف نے عرض کیا کہ مجالس سے ماہانہ رپورٹس حاصل کرتے ہیں۔ لٹریچر کے لیے کوئی معین تعداد کا علم نہیں ہے۔ لیکن ہم آئندہ سے یہ سوال بھی رپورٹ میں شامل کرلیں گے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹھیک ہے، لٹریچر، لیف لیٹس وغیرہ کی مختلف ریجنز میں تقسیم آرگنائز ہونی چاہیے۔ اگر آپ کے منتظمینِ تبلیغ فعال ہوں تو وہ اپنے ریجنز میں آرگنائز کر سکتے ہیں۔

قائد مال: بعد ازاں قائد مال سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ بجٹ کے حوالہ سے استفسار فرمایا۔ قائد مال نے بتایا کہ سالانہ بجٹ 3.1 ملین یو ایس ڈالرز ہے۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استفسار پر قائد مال نے عرض کیا کہ ہمارے اکثر ممبران کمانے والے ہیں، لیکن اس حوالہ سے معین تعداد علم میں نہیں ہے۔ انصار اللہ کی کل تعداد 4 ہزار 185 ہے۔ اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صفِ دوم افراد 55 فیصد ہیں۔ اور صفِ اوّل میں بھی 80 فیصد کمانے والے انصار ہوں گے۔ تو کُل کمانے والے ساڑھے تین ہزار انصار ہونے چاہئیں۔ حضورِ انور نے قائد مال سے دریافت فرمایا کہ کیا وہ چندہ وصولی سے مطمئن ہیں؟ اس پر قائد مال نے عرض کیا کہ اس میں بہتری کی گنجائش ہے۔ گزشتہ سال چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد اڑھائی ہزار کے قریب تھی۔

حضورِ انور نے فرمایا: کیا آپ کو یہ تسلی ہے کہ آپ کے چندہ دہندگان، باقاعدہ شرح کے ساتھ چندہ ادا کر رہے ہیں؟

قائد مال نے عرض کیا کہ کچھ تعداد ایسی ہے، جو باشرح چندہ ادا نہیں کرتے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: یہ تعداد پچاس فیصد ہو گی؟ قائد مال کے عرض کرنے پر کہ اس کا تعین بہت مشکل ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ کیوں مشکل ہے۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ چونکہ ہمیں ان کی اصل انکم کا اندازہ نہیں ہے، اس لیے اس کا تعین مشکل ہے۔ اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو انہوں نے اپنی income لکھوائی ہوئی ہے، اس کے مطابق پوچھ رہا ہوں۔ جس طرح وہ سٹیٹمنٹ میں اپنی انکم بتاتے ہیں، تو اس کے مطابق ان پر اعتبار کریں۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔ آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے

قائد تجنید: بعد ازاں قائد تجنید سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تجنید کے حوالہ سے رپورٹ طلب فرمائی۔ موصوف نے عرض کیا انصار کی کل تعداد 4 ہزار 185 ہے۔ یہ جماعت کا آن لائن سسٹم ہے، جو ہم شیئر کرتے ہیں۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: جماعت کے AIMS ڈیٹا پر انحصار نہ کیا کریں۔ اپنا ڈیٹا اکٹھا کریں۔ قائد تجنید نے عرض کیا کہ مجلس انصار اللہ کا اپنا ڈیٹا بیس ہے اور ہم اسے الگ سے maintain کرتے ہیں۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: اس ڈیٹا میں آپ کی اپنی الگ انفارمیشن ہے، جو آپ نے مجالس سے اکٹھی کی ہوئی ہے؟ اس پر قائد تجنید نے عرض کیا کہ تمام مجالس کو ہمارے سسٹم تک رسائی ہے اور وہ اس میں متعلقہ ڈیٹا ڈالتے رہتے ہیں۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا آپ کا منتظم یہ انفارمیشن اکٹھی کرنے کے لیے گھر گھر وزٹ کرتا ہے؟ اس پر قائد تجنید نے عرض کیا کہ ہم سال میں دو مرتبہ تجنید ڈیٹا اَپ ڈیٹ کرتے ہیں اور ہمارا ٹارگٹ یہ ہوتا ہے کہ ہم ہر ناصر تک پہنچیں۔

ناظم اعلیٰ شکاگو ریجن: بعد ازاں ناظم اعلیٰ شکاگو ریجن نے اپنا تعارف کروایا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس ریجن میں کتنے انصار ہیں۔ موصوف نے عرض کیا کہ تمام ریجن میں 345 انصار ہیں۔

ناظمِ اعلیٰ مِڈ ویسٹ ریجن: بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ مِڈ ویسٹ ریجن سے حضورِ انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے ریجن میں کتنے انصار ہیں؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 173 انصار ہیں۔ اس پر فرمایا: بہت کم تعداد ہے۔ کیا یہ کسی خاص علاقہ میں اکٹھے ہیں یا پھر مختلف علاقوں میں رہائش پذیر ہیں؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ یہاں انصار مختلف علاقوں میں رہائش پذیر ہیں اور یہاں کل پانچ مجالس ہیں۔

قائد تربیت نومبائعین: بعد ازاں قائد تربیت نو مبائعین سے حضورِ انور نے دریافت فرمایا: آپ صدر جماعت زائن ہیں اور قائد نومبائعین ہیں۔ سب کچھ آپ نے ہی سنبھالا ہوا ہے۔ کیا آپ نومبائع ہیں؟ اس پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ میں نومبائع نہیں ہوں۔ اس پر حضورِ انور نے صدر صاحب مجلس سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کوئی نومبائع نہیں ملا؟ اس پر صدر صاحب مجلس انصار اللہ نے عرض کیا کہ گذشتہ مرتبہ حضور کی جانب سے دی گئی ہدایات کے مطابق ہم نے ایک نائب قائد نومبائعین مقرر کیا تھا جو کہ نومبائع ہے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ ہمارے پاس 48 نومبائع ہیں اور جو بیعتیں ہوئی ہیں اس میں مجلس انصار اللہ کے ذریعہ اور بعض دیگر ذرائع سے حاصل ہوئی بیعتیں شامل ہیں۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ بھی حاصل کردہ بیعتیں شامل ہیں۔

ناظمِ اعلیٰ ورجینیا: بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ ورجینیا کو حضورِ انور نے فرمایا: ماشاءاللہ۔ آپ کی مجلس تو بہت بڑی ہے۔ اس پر ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ ہماری چار مجالس میں کل 525 ممبران ہیں۔ اس پر فرمایا: ان سب سے رابطہ کیسے کرتے ہیں؟ تو ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ ان میں سے اکثر مختصر ڈرائیو پر رہائش پذیر ہیں۔ تو خاکسار ان کے اجلاساتِ عام میں شرکت کرتا ہے اور ان سے انفرادی رابطہ کرتا ہے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا آپ ان مجالس سے جا کر خود میٹنگ کرتے ہیں؟ ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ ان کے اجلاساتِ عام میں شرکت کرتا ہوں تا کہ ان سے رابطہ قائم رہے۔

ناظمِ اعلیٰ ساؤتھ ایسٹ ریجن: بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ ساؤتھ ایسٹ ریجن نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ جغرافیہ کے لحاظ سے ان کا ریجن بہت بڑا علاقہ ہے۔ میں اٹلانٹا میں رہتا ہوں اور میامی بھی ہمارے ریجن میں ہے، جو کہ 12 گھنٹہ کی مسافت پر ہے۔ اس ریجن میں پانچ مجالس ہیں۔ اسی طرح Orlando سات گھنٹہ کی مسافت پر ہے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: تو پھر کس طرح رابطہ کرتے ہیں؟ کیا آپ ان تمام مجالس میں گئے ہوئے ہیں؟

اس پر ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ تمام مجالس میں نہیں گیا ہوا۔ خاص کر کووِڈ کی وجہ سے کافی جمود کی سی کیفیت ہے، جسے ٹوٹنے کی ضرورت ہے۔

اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسکراتے ہوئے فرمایا: بہرحال کووِڈ نے آپ کو ایک اچھا بہانہ دے دیا ہے۔ اب مزید کوئی بہانہ نہیں ہونا چاہیے۔ اب تو آپ کے مقامی قوانین کے مطابق کووِڈ ٹیسٹ پازیٹو آنے کے تین دن بعد چاہے کووِڈ نیگیٹو آیا ہو یا نہ آیا ہو، آپ نے ہر صورت کام پر جانا ہے۔ اسی طرح آپ کا انصار اللہ کے کاموں میں رویہ ہونا چاہیے۔

ناظمِ اعلیٰ نیویارک ریجن: اس کے بعد ناظمِ اعلیٰ نیویارک ریجن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کے ریجن کے انصار کی تعداد کے حوالہ سے استفسار فرمایا۔ اس پر ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ 359 انصار ہیں اور ہماری تین مجالس دو میٹرو نیویارک اور ایک لانگ آئی لینڈ ہے۔

ناظمِ اعلیٰ نارتھ ایسٹ ریجن: بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ نارتھ ایسٹ ریجن سے مخاطب ہوتے ہوئے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ گیمبیا سے ہیں۔ آپ کے ریجن میں کتنے انصار ہیں۔ اس پر موصوف ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ 262 انصار ہیں اور 8 مجالس ہیں۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا یہ مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں اور آپ ان سے رابطہ کیسے کرتے ہیں؟ اس پر ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ یہ تمام مجالس دور دور ہیں۔ ریجن کے ایک کنارے سے دوسری طرف کل 9 گھنٹہ کی مسافت ہے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا آپ تمام مجالس میں خود گئے ہوئے ہیں؟ اس پر ناظمِ اعلیٰ نے عرض کیا کہ گذشتہ سال کے دوران تمام مجالس میں نہیں گیا۔ اس سے پہلے تمام مجالس میں گیا ہوا ہوں۔

قائد صحتِ جسمانی: بعد ازاں قائد صحتِ جسمانی سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ انصار اللہ کی صحت سے مطمئن ہیں؟ اس پر قائد صحتِ جسمانی نے عرض کیا کہ 30 فیصد انصار صحت مند ہیں اور باقاعدگی سے ورزش کرتے ہیں۔ ہم نے نائب صدر دوم کے ساتھ سائیکل سفر کے پروگرام رکھے ہیں۔ اس سال ہم نے مقابلہ کا انعقاد کیا ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا: آپ کو پچاس فیصد انصار کو سائیکلنگ کی طرف لگانا چاہیے۔

قائد اشاعت: اس کے بعد قائد اشاعت سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ یہ میگزین جو دکھایا گیا ہے، کیا یہ آپ نے تیار کروایا ہے۔ اس کا ایڈیٹر کون ہے؟ اس پر قائد اشاعت نے عرض کیا کہ خاکسار ایڈیٹر بھی ہے۔ قائد اشاعت نے بتایا کہ ہم نے پندرہ روزہ ایک الیکٹرانک نیوز لیٹر بھی جاری کیا ہوا ہے، جو بذریعہ ای میل تمام انصار کو جاتا ہے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کتنے انصار ہیں جو اس کو کھولتے ہیں اور پڑھتے ہیں؟ قائد اشاعت نے عرض کیا کہ 900 کے لگ بھگ انصار پڑھتے ہیں۔ تقریباً 25 فیصد بنتے ہیں۔

قائد ایثار: بعد ازاں قائد ایثار سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِن کے تحت جاری پروگرام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ موصوف نے عرض کیا کہ تین پروگرام ہیں، ایک خدمتِ خلق کے پروگرام ہیں، دوسرا وقارِ عمل سے متعلقہ ہے اور بعض مالی معاونت کے پروگرام ہیں۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا آپ افریقہ میں کوئی ماڈل ویلج بھی فنڈ کرتے ہیں؟ قائد ایثار نے عرض کیا کہ اس سال نہیں ہے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: آپ آسانی سے ہر سال ایک ویلج فنڈ کر سکتے ہیں۔ آپ کے انصار اتنے غریب تو نہیں ہیں۔ انصار کی کافی بڑی تعداد نفع بخش جاب اور بزنس وغیرہ کر رہے ہیں۔ اس پر 75 ہزار ڈالرز خرچ ہوں گے۔ آپ یہ آسانی سے اکٹھے کر سکتے ہیں۔

قائد تعلیم القرآن: اس کے بعد قائد تعلیم القرآن نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ حضور انور نے فرمایا: آپ کے شعبہ کا مکمل نام تعلیم القرآن و وقفِ عارضی ہے۔ کیا آپ نے کبھی وقفِ عارضی کی ہے۔ اس پر قائد تعلیم القرآن و وقفِ عارضی نے عرض کیا کہ ماضی قریب میں تو وقفِ عارضی نہیں کی۔

اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ کی عاملہ کے تمام افراد کو ہر سال ایک سے دو ہفتہ کے لیے وقفِ عارضی کرنی چاہیے۔ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ جب نیشنل، ریجنل اور لوکل سطح پر تمام عاملہ ممبران وقفِ عارضی کر رہے ہوں گے تو آپ دیگر انصار کے

سامنے اپنا نمونہ پیش کرنے والے ہوں گے اور پھر ان کو بھی کہہ سکیں گے۔

قائد تعلیم القرآن و وقفِ عارضی نے عرض کیا کہ اس حوالہ سے جو مسئلہ درپیش ہے وہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ دیگر جگہوں پر جاتے ہیں، مثلاً ہیومینٹی فرسٹ کے تحت اور دیگر پروگراموں کے تحت جاتے ہیں۔ لیکن یہ وقفِ عارضی کے طور پر رجسٹر نہیں کرتے۔ یہ ہیومینٹی فرسٹ کے تحت جاتے ہیں۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: وہ ہیومینٹی فرسٹ کا کام ہے، وقفِ عارضی نہیں ہے۔

قائد تعلیم القرآن و وقفِ عارضی نے عرض کیا کہ اگر وہ وقفِ عارضی کا وعدہ کر کے ہیومینٹی فرسٹ کے کام سے جائیں، کیا تب بھی وہ وقفِ عارضی نہیں ہوگی؟ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: نہیں۔ یہ کام بالکل الگ ہونا چاہیے۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس مزید وقت نہیں ہے اور وہ HF یا میڈیکل ایسوسی ایشن کے تحت جاتے ہیں تو وہ الگ چیز ہے۔ لیکن اگر آپ کا ان سے رابطہ ہے تو اس دوران وہ وقفِ عارضی بھی کر سکتے ہیں۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کم از کم آپ تو سال میں دو ہفتہ کے لیے وقفِ عارضی کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیم القرآن کا کیا کام کیا ہے؟ اس پر قائد تعلیم القرآن نے عرض کیا کہ ہم انصار اللہ کو شعبہ اتقاء کے تحت قرآن سرٹیفکیشن حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ یہ شعبہ نیشنل جماعت کے شعبہ تعلیم القرآن و وقفِ عارضی کے تحت چل رہا ہے۔ پھر ہم انہیں ترغیب دیتے ہیں کہ یہاں سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد طاہر اکیڈمی اور دیگر پروگراموں کے تحت پڑھائیں۔

قائد وقفِ جدید: بعد ازاں قائد وقفِ جدید سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا: مجلس انصار اللہ کا چندہ وقفِ جدید میں کتنا حصہ ہے؟ اس پر قائد وقفِ جدید نے عرض کیا کہ 1.2 ملین ہے اور جماعت کا وقفِ جدید بجٹ 2.2 ملین تھا۔ اس پر فرمایا: نصف سے زائد بنتا ہے، یہ تمام انصار اللہ کا حصہ تھا، کمال ہے۔ پھر لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا تو بہت کم حصہ ہوا۔

قائد تحریکِ جدید: اس کے بعد قائد تحریکِ جدید نے بتایا کہ کل تجنید کے 44 فیصد انصار تحریکِ جدید میں شامل تھے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: 100 فیصد کیوں نہیں تھے؟ قائد تحریکِ جدید نے عرض کیا کہ اس کے لیے دعا کی درخواست ہے، کیونکہ میرے پاس اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: صرف دعا نہیں۔ آپ کو قائل کرنے کی بھی صلاحیت چاہیے۔ باقاعدہ پلان بنائیں اور پھر فالو اَپ کرتے رہیں۔ اپنے متعلقہ منتظمین تحریکِ جدید سے رابطے کریں۔

حضورِ انور نے دریافت فرمایا: گذشتہ سال کتنی رقم تحریکِ جدید میں اکٹھی ہوئی تھی اور کل جماعت کے بجٹ کا کتنا حصہ مجلس انصار اللہ نے اکٹھا کیا؟ اس پر قائد تحریکِ جدید نے عرض کیا کہ 1.2 ملین تھی۔ تاہم مجھے چونکہ جماعت کے تحریکِ جدید کے بجٹ کا علم نہیں، اس لیے معلوم نہیں کہ انصار اللہ کا کتنا شیئر تھا۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔

ناظمِ اعلیٰ ہیڈ کوارٹرز: بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ ہیڈ کوارٹرز نے اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ خاکسار کے ذمہ میری لینڈ، پٹس برگ، یارک اور بالٹی مور کی مجالس ہیں۔

ناظمِ اعلیٰ سنٹرل ایسٹ ریجن: ناظمِ اعلیٰ سنٹرل ایسٹ ریجن نے بتایا کہ ان کے ذمہ فلاڈلفیا، نارتھ جرسی، سنٹرل جرسی، Willingboro کی مجالس ہیں۔ ہمارے انصار کی کل تعداد 409 ہے۔

آڈیٹر: اس کے بعد آڈیٹر نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر عرض کیا کہ تمام رسیدوں اور بلز کی کلیئرنس خاکسار کرتا ہے۔ ہر ایک رسید پر دستخط نہیں کرتا لیکن جائزہ لیتا ہوں اور اگر کوئی وضاحت چاہیے ہو تو معلوم کرتا ہوں۔ حضور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ وہ بجٹ کمیٹی کے ممبر نہیں ہیں۔ اس پر حضورِ انور نے فرمایا: آپ کو اس کا حصہ ہونا چاہیے۔

قائد تربیت: بعد ازاں قائد تربیت سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تربیت پلان کے حوالہ سے استفسار فرمایا۔ قائد تربیت نے عرض کیا کہ ہم اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ سو فیصد انصار پنجوقتہ نمازیں ادا کر رہے ہوں اور روزانہ تلاوتِ

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے

قرآنِ کریم کرتے ہوں اور اسی طرح تمام انصار حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کا خطبہ جمعہ باقاعدگی سے سنتے ہوں۔ یہ ہمارا ٹارگٹ ہے۔لیکن رپورٹس کے مطابق ہمارے 60 فیصد انصار پنجوقتہ نمازیں ادا کر رہے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا: آپ کے کتنے فیصد انصار روزانہ تین نمازیں باجماعت ادا کر رہے ہیں۔اس پر قائد تربیت نے عرض کیا کہ اس کی تعداد اور بھی کم ہے۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کیا انہیں اس عمر میں بھی یہ احساس نہیں ہو رہا ہے کہ اب ان کی زندگی ختم ہونے والی ہے۔

قائد تربیت نے عرض کیا کہ ہم اس حوالہ سے کوشش کر رہے ہیں۔ یکم اکتوبر تا 10 راکتوبر بھی اس حوالہ سے عشرہ منایا گیا ہے۔مکمل کوشش ہے کہ مسجد یا نماز سنٹرز میں آ کر نماز ادا کی جائے۔نماز سنٹرز کو بھی فعال کیا جا رہا ہے۔انشاء اللہ امید ہے کہ یہ تعداد بڑھا سکیں گے۔

سوشل میڈیا: اس کے بعد نائب صدر انصار اللہ نے بتایا کہ صدر مجلس نے ان کے ذمہ شعبہ اشاعت کیا ہے اور مجلس انصار اللہ کے سوشل میڈیا کی نگرانی کی ہے۔

سوشل میڈیا کے حوالہ سے حضور انور کے استفسار پر موصوف نے عرض کیا کہ انصار اللہ کو سوشل میڈیا کی ٹریننگ دینے کے لیے اور جوابات دینے کے لیے طریقہ کار سمجھایا جا رہا ہے۔سوشل میڈیا کی سمجھ بوجھ بڑھانے کے لیے کلاسز وغیرہ لی جا رہی ہیں۔انصار کی طرف سے ابھی سوشل میڈیا میں شرکت کافی کم ہے۔انصار کو توجہ دلا رہے ہیں لیکن ٹریننگ کلاسز میں رجسٹر کرنے والے انصار کی تعداد کم ہے۔

معاون صدر برائے سپیشل پروجیکٹس: بعد ازاں معاون صدر برائے سپیشل پروجیکٹس نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال family day پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔اسی ضمن میں یہ Tobaa Game بھی تیار کی گئی ہے، جو کہ میٹنگ کے آغاز میں دکھائی گئی تھی۔اس کے علاوہ مختلف ورکشاپس کا انعقاد کرنا، نیشنل اور ریجنل اجلاسات، انصار اللہ کانفرنسز اور ریجنل اجتماعات خاکسار کے ذمہ ہیں۔

نائب صدر: بعد ازاں نائب صدر نے بتایا کہ ان کے ذمہ شعبہ مال اور شعبہ تربیت ہے۔حضورِ انور نے فرمایا: کیا صرف 44 فیصد انصار چندہ میں باقاعدہ ہیں۔اس پر عرض کیا گیا کہ حضور 60 فیصد ہیں۔اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے نائب صدر سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ پھر آپ کیا نگرانی کر رہے ہیں۔نائب صدر نے عرض کیا کہ گذشتہ سال سے خاکسار قائد مال کے طور پر خدمت بجا لا رہا ہے اور اس حوالہ سے بہتری آ رہی ہے۔لیکن بہت محنت کی ضرورت ہے۔ہم گھر گھر وزٹ کر رہے ہیں اور اس سے کافی فائدہ ہوا ہے اور ہر سال 5 سے 8 فیصد بجٹ کا اضافہ ہو رہا ہے۔

قائد عمومی: اس کے بعد قائد عمومی سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے دریافت فرمایا کہ ہر ماہ کتنی رپورٹس موصول ہوتی ہیں؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 95 سے 100 فیصد تک موصول ہو جاتی ہیں۔اس پر حضورِ انور نے فرمایا: کمال ہے۔ اور کیا ان رپورٹس پر تبصرے بھی بھجواتے ہیں؟ قائد عمومی نے عرض کیا کہ تمام مجالس کو ہر ماہ تو نہیں لیکن بعض جماعتوں کو ہر ماہ تبصرے جاتے ہیں۔حضور انور نے دریافت فرمایا: آپ تبصرہ بھجواتے ہیں یا پھر صدر مجلس یا پھر متعلقہ قائد اپنے شعبہ کے حوالہ سے تبصرے بھجواتے ہیں۔اس پر قائد عمومی نے عرض کیا کہ تمام مجالس صدر مجلس کو رپورٹس بھجواتی ہیں اور قائدین کو بھی اس کی نقل جاتی ہے۔ ہر ایک شعبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ زعماء کو تبصرے بھجوائیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: کیا قائدین کا اپنے متعلقہ منتظمین سے ذاتی رابطہ ہے۔اس پر قائد عمومی نے عرض کیا کہ ان کو تمام لوکل عاملہ کے رابطہ نمبرز وغیرہ فراہم کیے جاتے ہیں۔ان کے پاس اپنے متعلقہ منتظم کے رابطہ نمبرز وغیرہ ہوتے ہیں۔

بعد ازاں ناظمِ اعلیٰ نارتھ ویسٹ ریجن اور ناظمِ اعلیٰ سنٹرل ویسٹ ریجن اور ناظم اعلیٰ ساؤتھ ویسٹ ریجن نے اپنے اپنے ریجن کی مجالس کے حوالہ سے بتایا۔

قائد تعلیم: بعد ازاں قائد تعلیم سے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کا اس سال کا کیا

اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کیلئے کیا کوششیں کی ہیں۔آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے

پروگرام ہے؟ قائد تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ السلام کی دو کتب منتخب کی ہیں۔ضرورۃ الامام اور لیکچر لاہور۔

حضورِ انور نے دریافت فرمایا: کتنے انصار نے گزشتہ سال کتب مکمل کی تھیں۔اس پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 33 فیصد انصار نے اپنا تعلیم کا پرچہ دیا تھا۔اس سال امتحان جاری ہے، ابھی تک ہمارے پاس ڈیٹا نہیں ہے۔حضورِ انور نے فرمایا: کیا یہ کتب کا بھی مطالعہ کرتے ہیں یا پھر صرف ٹیسٹ کے لیے دیکھ کر امتحان دے دیتے ہیں؟ اس پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ ہم انصار کو توجہ دلاتے ہیں کہ کتب کا مطالعہ کریں۔ہر مجلس میں book club قائم کیے جا رہے ہیں، جہاں وہ کتب کا مطالعہ کرسکتے ہیں، ان کے حوالہ سے بات چیت کرسکتے ہیں۔اس طرح کتب کا مطالعہ کرنے والوں کی تعداد بڑھی ہے۔اس طرح مختلف طریق پر کوشش کی جاتی ہے۔انہیں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مطالعہ کے دوران اگر انہیں کوئی اقتباس زیادہ پسند آتا ہے، یا وہ اپنا پسندیدہ اقتباس سلیکٹ کرکے گروپ میں پوسٹ کریں اور اسے discuss کرسکتے ہیں۔

تبدیلی کا جائزہ کیسے لے سکتے ہیں؟

اس کے بعد صدر مجلس نے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بعض سوالات کرنے کی اجازت حاصل کی۔

نائب صدر صاحب نے سوال کیا کہ حضور نے گذشتہ روز خطبہ جمعہ کے آخر پر فرمایا تھا کہ یہاں مسجد 28 سال سے قائم ہے، تو ہم نے اپنے اندر کیا تبدیلی کی ہے۔حضور یہ جملہ میرے لیے بہت چونکا دینے والا تھا۔حضور ہم کیسے اندازہ کرسکتے ہیں کہ ہم کس معیار پر ہیں؟ میں یہاں بطور خادم رہا ہوں اور اب میں ناصر ہوں۔

اس پر حضورِ انور نے فرمایا: آپ اپنا جائزہ لے سکتے ہیں۔یہاں کافی عرصہ سے مسجد ہے اور آپ کس طرح اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔پھر آپ تجزیہ کرسکتے ہیں کہ آپ کی روحانیت میں اس دوران کیا بہتری ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرنے کے لیے کیا کوششیں کی ہیں۔تو یہ تو آپ کو اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے۔

انصار ہاؤسنگ پراجیکٹ:

بعد ازاں صدر مجلس انصار اللہ نے انصار ہاؤسنگ پراجیکٹ کمیونٹی سنٹر کے حوالہ سے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ یہ پراجیکٹ تکمیل کے قریب ہے۔ہماری خواہش ہے کہ حضور اس کا وزٹ کریں۔اس پر حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسکراتے ہوئے فرمایا: میں نے اس کی تصاویر دیکھی ہیں۔بہرحال اب وزٹ کا وقت تو نہیں ہے۔میں دیکھوں گا اگر وقت نکل سکا۔صدر مجلس نے عرض کیا کہ حضور دعا کریں کہ یہ کمیونٹی ایک ماڈل کمیونٹی بن جائے اور یہاں زیادہ احمدی فیملیز آباد ہو جائیں۔اس پر حضورِ انور نے فرمایا: اس کا افتتاح نہیں ہوا؟ وہاں نمازیں شروع کی ہیں؟ صدر مجلس انصار اللہ نے عرض کیا کہ باقاعدہ آفیشل طور پر ابھی ہمیں یہاں Occupancy Permit نہیں ملا۔لیکن اگر حضور کے پاس وقت ہو تو اس کے باقاعدہ افتتاح کے لیے سپیشل انتظامات کیے جا سکتے ہیں۔اس پر حضورِ انور نے فرمایا: اب تو میرے پاس صرف دو دن ہیں۔یہ کس طرح ہوگا۔دیکھیں گے۔

زعیم انصار اللہ:

اس کے بعد معاون صدر صاحب نے سوال کیا کہ میں لوکل صدر جماعت بھی ہوں۔کس طرح زعیم انصار اللہ لوکل سطح پر بہتر انداز میں جماعت کی خدمت کرسکتا ہے۔اس پر حضورِ انور نے فرمایا: لوکل جماعت کا جو بھی پلان ہو، آپ اپنے لوکل انصار کو کہیں کہ اس میں معاونت کریں۔کوشش کریں کہ انصار اللہ کی ان پروگراموں میں شمولیت سب سے زیادہ ہو۔دیگر تنظیموں سے بڑھ کر پروگراموں میں اپنا حصہ ڈالیں۔آپ سمجھ دار بڑی عمر کے لوگ ہیں۔آپ کا نام انصار اللہ ہے۔آپ ان کی راہنمائی بھی کریں۔اگر ان کے پاس پلان نہ ہو تو ان کی راہنمائی کریں۔

نئے ذرائع تلاش کریں:

حضورِ انور نے فرمایا: بطور احمدی آپ ممبر جماعت ہیں۔آپ کے دو رولز ہیں۔ایک یہ کہ آپ ممبر جماعت ہیں دوسرا آپ ممبر مجلس انصار اللہ ہیں۔دونوں جگہ آپ کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔خدمت کرنے کے نئے ذرائع تلاش کریں۔مجھے پتا ہے کہ آپ لوگوں کے بہت ذہین دماغ ہیں۔آپ کر سکتے ہیں۔

میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ انصار اللہ کے ممبران نے حضورِ انور کے ساتھ تصویر بنانے کی سعادت پائی۔☆......☆......☆

(سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل 27 دسمبر 2022ء تا 2 جنوری 2023ء: ص 81 تا 82)

بڑھتی عمر، بڑھنے والے دماغ کو تیز کیسے رکھیں؟

ڈاکٹر عبدالماجد سہارنپوری،
نور ہسپتال، قادیان

ایک نئی آزمائش سے انکشاف ہوا ہے کہ باقاعدہ سانس پھُلانے والی ورزش دماغ میں خون کے بہاؤ کو بہتر بناتی ہے، جس سے بزرگوں کی عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کی تیز دماغی بھی برقرار رہتی ہے۔

مطالعہ کے شریک مصنف رونگ ژانگ نے کہا کہ ہفتے میں چار سے پانچ بار کم از کم آدھے گھنٹے طاقت سے چلنے یا جاگِنگ کرنے سے بڑی عمر کے ایک چھوٹے سے گروپ میں دماغ کے اندر اور باہر خون کا بہاؤ بہتر ہوا ہے۔موصوف انسٹی ٹیوٹ فار ایکسرسائز اینڈ انوائرنمنٹل میڈیسن میں دماغی لیبارٹری کے ڈائریکٹر ہیں جن کا UT ساؤتھ ویسٹرن اور ٹیکساس ہیلتھ پریسبیٹیرین ہسپتال ڈلاس کے ساتھ تعاون ہے۔

ژانگ نے کہا کہ دماغ کو ایک عضو کے طور پر اپنے کام کو برقرار رکھنے کے لیے جسم کے کل خون کے بہاؤ کا تقریباً 20 فیصد حصہ درکار ہوتا ہے۔لیکن جیسے جیسے لوگوں کی عمر بڑھتی ہے، خون دماغ کے اندر اور باہر کم آزادانہ طور پر بہنا شروع ہو جاتا ہے، یہ ایک ایسی حالت ہے جسے دماغی رکاوٹ کہتے ہیں۔

ژانگ نے کہا کہ خون کے کم بہاؤ کا مطلب ہے کہ دماغ کو آکسیجن اور غذائی اجزاء کی کم سطح مل رہی ہے۔اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ زہریلے مادّے بھی دماغ میں جمع ہو سکتے ہیں، کیونکہ خون کا کم بہاؤ دماغ کے اعلیٰ میٹابولزم سے پیدا ہونے والے فُضلہ یعنی زہریلے مادّے کو لے جانے (ڈھونے) کے قابل نہیں ہوتا ہے۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ، آیا باقاعدہ ورزش لوگوں کو ان کے دماغ میں خون کے بہاؤ کو صحت مند رکھنے میں مدد دے سکتی ہے، ژانگ اور ان کے ساتھیوں نے ایک سال تک جاری رہنے والے تجربے میں حصہ لینے کے لیے 60 سے 80 سال کی عمر کے 72 افراد کو بھرتی کیا۔نصف کو ایک ایروبک ورزش گروپ میں شامل کیا گیا، جبکہ باقی کو ایک

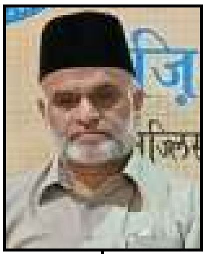

کنٹرول گروپ میں رکھا گیا تھا جس نے اسٹریچنگ اور ٹوننگ کی سرگرمیاں انجام دیں۔

ایروبکس گروپ نے ہفتے میں تین بار آدھے گھنٹے کے ورزش کے سیشن کے ساتھ آغاز کیا، اور آہستہ آہستہ چار یا پانچ سیشنز تک بڑھ گئے جو 40 منٹ تک چل سکتے تھے۔ایک سال کی ورزش کے بعد، محققین نے دماغی اسکین اور شریانوں کے ٹیسٹ کیے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ شرکاء کے دماغ کے اندر اور باہر خون کتنی اچھی طرح بہہ رہا ہے۔ڈاکٹر ڈون ڈیکسٹر، ایوکلیئر، وِسک میں مایوکلینک کے ماہر اعصاب اور امریکن اکیڈمی آف نیورولوجی نے نتیجہ اخذ کیا کہ ایروبکس گروپ نے سال کے آخر تک دماغی خون کے بہاؤ میں نمایاں بہتری دکھائی، لیکن اسٹریچنگ اور ٹوننگ گروپ نے ایسا نہیں کیا۔

کے۔فیلو نے کہا کہ خون کے بہاؤ میں اس طرح کی بہتری دماغی صحت کو بہتر بنانے کا باعث بنتی ہے۔ڈیکسٹر نے بھی اس کی تائید کی کہ ’’ورزش سے دماغ کو بہتر بنانے والے اِدراک سے متعلق ڈیٹا کافی ٹھوس ہے۔‘‘

’’موصوف نے مزید کہا کہ میں نے ایسا پہلے نہیں دیکھا کہ ورزش دماغ کے اندر واسکلر صحت کو بہتر بناتی ہے۔اس سے میرے تخیل کو مزید تقویت ملی کہ ورزش دماغی صحت کو بہتر بناتی ہے۔ڈیکسٹر اور ژانگ نے کہا کہ موجودہ رہنما اصول بڑھتی عمر والوں کو ہفتے میں کم از کم 150 منٹ کی معتدل ورزش کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

ڈیکسٹر نے کہا۔ ''کہ ہفتے میں 150 منٹ یاد رکھنا مشکل ہے۔ اس پر نظر رکھنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔'' لہٰذا دن میں 30 منٹ کریں، کیونکہ دن میں 30 منٹ سے آپ کو ہفتے میں 150 منٹ ملیں گے، چاہے آپ ایک یا دو دن چھوڑ ہی کیوں نہ دیں۔'' ژانگ نے کہا کہ یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ لوگ کسی بھی عمر میں ورزش کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس تجربہ کے شرکاء کی عمر بھی کم از کم 60 سال تھی۔

''ورزش کو آپ کی پوری زندگی کے لیے عادت بنانا چاہیے۔''

انہوں نے مزید کہا کہ ''تحقیق یہ بھی بتاتی ہے کہ جو آپ کے دل کے لیے اچھا ہے وہ آپ کے دماغ کے لیے بھی اچھا ہوتا ہے۔ یہ ایک پیغام ہے جو ہم لوگوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔''

ژانگ نے مزید کہا کہ ''ایک ہی وقت میں، لوگوں کو یہ محسوس نہیں کرنا چاہیے کہ انہیں زیادہ کرنا پڑے گا۔ مَیں نے ایسا کوئی ثبوت نہیں دیکھا جس سے یہ معلوم ہو کہ اگر آپ انتہائی حد تک جاتے ہیں تو کوئی نقصان ممکن ہے جیسے کہ لوگ میراتھن کی ٹریننگ بھی تو لیتے ہیں۔''

(ماخوذ از جرنل آف اپلائیڈ فزیالوجی)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''کھیلنا بھی ایک کام ہے جس طرح کھانا اور سونا بھی کام ہیں''۔

(لائحہ عمل خدام الاحمدیہ پاکستان)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''مغربی اقوام کو ہم شکست نہیں دے سکتے جب تک صحت کے میدان میں ہم انہیں شکست نہ دیں۔ یعنی صحت کے لحاظ سے جسمانی صحت کے لحاظ سے ہم ان سے آگے نکلنے والے ہوں۔ زیادہ جانفشانی سے کام کرنے والے ہوں۔'' (الفضل جلسہ سالانہ نمبر 1981ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

'' جماعتِ احمدیہ کو چاہئے کہ دنیا کے جس ملک میں بھی جماعت پائی جاتی ہے وہاں کی مقامی کھیلوں کو بھی فروغ دے اور ان کھیلوں کو بھی فروغ دے جو اس وقت دنیا میں مسلّم ہو چکی ہیں۔... میری خواہش ہے کہ ہر کھیل میں مسلمان آگے بڑھیں اور یہ خواہش ہمیں اسلامی تاریخ میں سنتِ اولیاء کے طور پر نظر آتی ہے۔'' (خطبہ جمعہ: 15/ اپریل 1883ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''اپنی صحت کے قائم رکھنے اور سخت جانی پیدا کرنے کیلئے ورزش یا سیر کی باقاعدہ عادت ڈالیں۔ اگر وقت کی کمی کی وجہ سے یا کسی بھی وجہ سے سیر نہیں کر سکتے تو کچھ وقت ورزش کے لئے ضرور نکالنا چاہئے۔''

(خطبہ جمعہ: 22/ جولائی 2016ء)

☆......☆......☆

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہو گی'' (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

✶ ✶ ✶ پروپرائٹر حمید احمد غوری ✶ ✶ ✶

فرید انجینیئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدر آباد، تلنگانہ

اسلام کی اہمیت وعظمت(6)

(از ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(مرسلہ: عبدالمؤمن راشد، نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ بھارت)

اسلام پر اصحابُ الفیل کی طرح حملے:

’’اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عُلُوّ اور مرتبہ ظاہر کیا ہے اور وہ سورۃ ہے اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ (الفیل:2) یہ سورۃ اُس حالت کی ہے کہ جب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مصائب اور دُکھ اُٹھا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس حالت میں آپؐ کو تسلی دیتا ہے کہ مَیں تیرا مؤیّد و ناصر ہوں۔ اس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ تیرے ربّ نے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کِیا؟ یعنی اُن کا مکر اُلٹا کر اُن پر ہی مارا اور چھوٹے چھوٹے جانور اُن کے مارنے کیلئے بھیج دیئے۔ ان جانوروں کے ہاتھوں میں کوئی بندوقیں نہ تھیں، بلکہ مٹی تھی، سجّیل بھیگی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ قرار دیا ہے اور اصحاب الفیل کے واقعہ کو پیش کرکے آپؐ کی کامیابی اور تائید اور نُصرت کی پیشگوئی کی ہے۔

یعنی آپؐ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کے لئے جو سامان کرتے ہیں اور تدابیر عمل میں لاتے ہیں۔ ان کے تباہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اُن کی ہی تدبیروں کو اور کوششوں کو اُلٹا کر دیتا ہے۔ کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائے گی۔ جب کبھی کوئی اصحابُ الفیل پیدا ہو۔ تب ہی اللہ تعالیٰ اُن کے تباہ کرنے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے۔

پادریوں کا اُصول یہی ہے۔ اُن کی چھاتی پر اسلام ہی پتھر ہے؛ ورنہ باقی تمام مذاہب اُن کے نزدیک نامَرد ہیں۔ ہندو بھی عیسائی ہو کر اسلام کے ہی رَدّ میں کتابیں لکھتے ہیں۔ رامچند را اور ٹھاکر داس نے اسلام کی تردید میں اپنا سارا زور لگا کر کتابیں لکھی ہیں۔ بات یہ ہے کہ اُن کا کانشنس کہتا ہے کہ اُن کی ہلاکت اسلام ہی سے ہے۔ طبعی طور پر خوف اُنہی کا پڑتا ہے، جن کے ذریعہ ہلاکت ہوتی ہے۔ ایک مُرغی کا بچہ بلی کو دیکھتے ہی چلانے لگتا ہے۔ اسی طرح مختلف مذاہب کے پیرو عموماً اور پادری خصوصاً جو اسلام کی تردید میں زور لگا رہے ہیں، یہ اسی لئے کہ اُن کو یقین ہے، بلکہ اندر ہی اندر اُن کا دل اُن کو بتاتا ہے کہ اسلام ہی ایک مذہب ہے، جو مِللِ باطلہ کو پیس ڈالے گا۔

اِس وقت اصحابُ الفیل کی شکل میں اسلام پر حملہ کیا گیا ہے۔ مُسلمانوں میں بہت کمزوریاں ہیں۔ اسلام غریب ہے اور اصحاب فیل زور میں ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے۔ چڑیوں سے وہی کام لے گا۔ ہماری جماعت اُن کے مقابلہ میں کیا ہے۔ اُن کے مقابلہ میں ہیچ ہے۔ اُن کے اتفاق اور طاقت اور دولت کے سامنے نام بھی نہیں رکھتے، لیکن ہم اصحابُ الفیل کا واقعہ سامنے دیکھتے ہیں کہ کیسی تسلّی کی آیات نازل فرمائی ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد اوّل 110 تا 173۔ ایڈیشن 2003)

’’مجھے یہی الہام ہوا ہے جس سے صاف صاف پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی نُصرت اور تائید اپنا کام کر کے رہے گی۔ ہاں اُس پر وُہی یقین رکھتے ہیں، جن کو قرآن سے محبّت ہے۔ جسے قرآن سے محبت نہیں، اسلام سے اُلفت نہیں وہ ان باتوں کی کب پروا کر سکتا ہے۔ اسلام اور ایمان یہی ہے کہ خدا کی رائے سے رائے ملائے۔ جو اسلام کی عزّت اور اس کے لئے غیرت نہیں رکھتا، خواہ وہ کوئی ہو، خدا کو اُس کی عزّت اور اُس کی غیرت کی پروا نہیں ہوتی اور وہ دیندار مسلمان نہیں۔ خدا کی باتوں کو حقیر مت سمجھو اور ان لوگوں کو قابلِ رحم سمجھو جنھوں نے تعصّب کی وجہ سے حق کا انکار کر دیا اور کہہ دیا کہ امن کے

پُرحکمت قول

تلاوت قرآنِ مجید

حضرت مصلح موعودؓ اپنے فرزند صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو حصول علم کیلئے برطانیہ روانہ کرتے ہوئے نصیحت فرماتے ہیں:

’’قرآن شریف کا سمجھ کر مطالعہ کرتے رہیں۔ کہ اس میں سب نور اور ہدایت ہے۔ اگر غور سے پڑھیں گے۔ تو معلوم ہو گا۔ کہ یورپ باوجود ترقی کے اس کے مقابلہ میں ابھی تاریکی میں پڑا ہوا ہے۔‘‘

(الفضل 24/اکتوبر 1933ء)

زمانہ میں کسی کے آنے کی کیا ضرورت ہے۔افسوس اُن پر۔وہ نہیں دیکھتے کہ اسلام کس طرح دشمنوں کے نرغہ میں پھنسا ہوا ہے۔ چاروں طرف سے اُس پر حملہ پر حملہ ہو رہا ہے۔رسول کریمؐ کی توہین کی جاتی ہے۔ پھر بھی کہتے ہیں کہ کسی کی ضرورت نہیں۔" (ملفوظات جلداوّل صفحہ:111)

اسلام کا خدا جمیع محامد کا سزاوار ہے:

"مگر اسلام نے وُہ خدا پیش کیا ہے جو جمیع محامد کا سزاوار ہے اس لئے مُعطی حقیقی ہے وُہ رحمٰن ہے بدُوں عملِ عامل کے اپنا فضل کرتا ہے۔ پھر مالکیّتِ یوم الدین جیسا کہ مَیں نے ابھی کہا ہے، بامراد کرتی ہے۔ دُنیا کی گورنمنٹ کبھی اس امر کا ٹھیکہ نہیں لے سکتی کہ ہر ایک بی اے پاس کرنے والے کو ضرور نوکری دے گی، مگر خدا تعالیٰ کی گورنمنٹ، کامل گورنمنٹ اور لاانتہا خزائن کی مالک ہے۔اس کے حضور کوئی کمی نہیں۔ کوئی عمل کرنے والا ہو۔ وہ سب کو فائز المرام کرتا ہے اور نیکیوں اور حسنات کے مقابلہ میں بعض ضعفوں اور سقموں کی پردہ پوشی بھی فرماتا ہے۔ وہ توّاب بھی ہے۔ مستحی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہزار ہا عیب اپنے بندوں کے معلوم ہوتے ہیں، مگر ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ بیباک ہو کر انسان اپنے عیبوں میں ترقی پر ترقی کرتا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حیا اور پردہ پوشی سے نفع نہیں اُٹھاتا، بلکہ دہریّت کی رگ اس میں زور پکڑتی جاتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ کی غیرت تقاضا نہیں کرتی کہ اس بیباک کو چھوڑا جائے، اس لئے وہ ذلیل کیا جاتا ہے، مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کو محمد حسین کی نسبت الہام ہوا کہ اس میں کوئی عیب ہے۔ اس نے چاہا کہ وہ ظاہر کردیں، مگر انہوں نے یہی کہا کہ اللہ تعالیٰ کی حیا مانع ہے۔ پھر انہوں نے اس کی نسبت ایک رؤیا میں دیکھا کہ اس کے کپڑے پھٹ گئے ہیں؛ چنانچہ اب وہ رؤیا پوری ہوگئی۔" (ملفوظات جلداوّل صفحہ:126)

100 سال قبل جنوری 1923ء

❁ حضرت مولوی محمد دین صاحب امریکہ کو روانہ:

7 جنوری 1923ء کو حضرت مولوی محمد دین صاحب امریکہ میں تبلیغِ اسلام کے لئے روانہ ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مفصل ہدایات ونصائح لکھ کر دیں۔ جن کا خلاصہ یہ تھا کہ نومسلموں کو اسلامی اخلاق کا پابند بنائیں۔ ان کا مرکز اور خلیفہ وقت سے عاشقانہ تعلق اور قربانی کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں، دعا پر زور دیں۔ سیاہ اور سفید نسل والوں کو ایک ہی نظر سے دیکھیں۔ سیاست سے الگ رہیں، قرآنِ مجید پر تدبر کریں۔ ایسی تمام مجالس سے بچیں جو لغو کاموں پر مشتمل ہوں، اپنی زندگی سادہ اور بےتکلف بنائیں۔ پہلے مبلغین کی خدمات کا دل، زبان اور قلم سے اعتراف کریں۔ یہ امر خوب یاد رکھیں کہ ہم آدمیوں کے پرستار نہیں بلکہ خدا کے بندے ہیں۔ اسی سلسلہ میں حضور نے ایک اہم نصیحت یہ فرمائی کہ خلیفہ وقت کی فرمانبرداری اپنا شعار بنائیں اور یہی روح اپنے زیراثر لوگوں میں پیدا کریں۔

(تاریخ احمدیت جلد4 صفحہ 398)

❁ مسلم سَن رائز (MUSLIM SUNRISE):

رسالہ مُسلم سَن رائز کے ذریعہ سے نہ صرف ممالک متحدہ میں بلکہ کناڈا، جنوبی امریکہ اور وسطی امریکہ میں بہت تبلیغ ہو رہی ہے۔ اور رسالہ بفضلہ تعالیٰ کثرت سے اشاعت پاتا ہے۔ اور لوگ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور روزانہ خطوط آتے ہیں۔

(الفضل 25 جنوری 1923ء صفحہ:23)

"تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے" (ملفوظات جلد4 صفحہ 607)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

K.Saleem Ahmad

City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044

Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

منظورشدہ مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2023ء

جنوری تا دسمبر 2023ء کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل مجلس عاملہ کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

نمبر شمار	خدمت	اسماء	فون نمبر
1	صدر مجلس	خاکسار عطاء المجیب لون	9815016879
2	نائب صدر صف اوّل	مکرم عبدالمومن راشد صاحب	9646053676
3	نائب صدر صف دوئم	مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب	9915379255
4	نائب صدر برائے تربیتی امور	مکرم ایم۔ناصر احمد صاحب	9497343704
5	نائب صدر برائے مالی امور	مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب	7837010134
6	نائب صدر برائے شمالی ہند	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب	9888837988
7	نائب صدر برائے جنوبی ہند (کیرلہ،کرناٹک،تامل ناڈو)	مکرم ایم تاج الدین صاحب	9349159090
8	نائب صدر برائے شمال مشرقی ہند (اُڈیشہ،بنگال،آسام)	مکرم نورالدین امین صاحب	7893332728
9	نائب صدر برائے جنوبی مغربی ہند (آندھرا،تلنگانہ،مہاراشٹر)	مکرم تنویر احمد صاحب	9440707053
10	قائد عمومی	مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب	9646934736
11	ایڈیشنل قائد عمومی	مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب	9463107030
12	قائد تعلیم	مکرم محمد عارف ربانی صاحب	6006237424

ഛഷ 9861183707

ഠഅവ ങളഠളഞ ഒഛരഡടള

234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road
Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

PAPPU:9337336406
LIPU: 9437193658-9778116653
PAPPU LIPU ROAD WAYS
SORO, BALASORE, ODISHA - 756045
ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

منظور شدہ مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2023ء

13	قائد تربیت	مکرم ایچ شمس الدین صاحب	9946021252
14	قائد تربیت نومبائعین	مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب	9682627592
15	قائد ایثار وخدمت خلق	مکرم خالد احمد الہ دین صاحب	7837211800
16	قائد تبلیغ	مکرم شیخ محمد زکریا صاحب	7986156091
17	قائد ذہانت وصحت جسمانی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب	7009446774
18	قائد مال	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب	9888837988
19	قائد وقف جدید	مکرم محمد یوسف انور صاحب	9988279667
20	قائد تحریک جدید	مکرم عبدالمحسن مالاباری صاحب	9815662782
21	قائد تجنید	مکرم عبدالماجد صاحب	9915279005
22	قائد اشاعت	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب	8968184270
23	قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب	9876332272
24	آڈیٹر	مکرم قریشی فرید احمد صاحب	9815159283
25	زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم مامون رشید تبریز صاحب	9888646495
26	معاون صدر برائے دفتری امور	مکرم وسیم احمد عظیم صاحب	7837985190
27	معاون صدر برائے تبلیغی وتربیتی امور	مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب	9501555455
28	معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات، تربیتی کیمپس وغیرہ	مکرم طاہر احمد بیگ صاحب	9915223313
29	معاون صدر برائے مالی امور	مکرم نورالدین ناصر صاحب	8054152313

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۱﴾ (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER
Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

Sk. Abdul Rahim (SUNGRA)
Ghanimat Bibi - 9090900923
Pappu Cloth Store
Mobile No. 9438290211
SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

اہم معلومات بابت رسالہ انصاراللہ قادیان

(طاہراحمد بیگ، مینیجر رسالہ انصاراللہ قادیان)

مجلس انصاراللہ بھارت کا تربیتی، تعلیمی و تبلیغی ترجمان رسالہ انصار اللہ کے بارے میں اہم معلومات بغرض ریکارڈ درج ذیل ہیں۔

(1) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اس کا نام تجویز فرمایا تھا۔

(2) جولائی، اگست، ستمبر 2001ء سے سہ ماہی رسالہ شروع ہوا تھا۔

(3) جنوری، فروری 2007ء سے دو ماہی ہو گیا۔

(4) جنوری 2017ء سے ماہانہ ہو گیا۔ الحمدللہ

نمبر شمار	نگران صدر مجلس انصاراللہ بھارت	مدّت
1	مکرم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد	1998ء تا 2003ء
2	مکرم مولانا منیر احمد خادم صاحب	2004ء تا 2009ء
3	مکرم حافظ قاری نواب احمد صاحب	2010ء تا 2015ء
4	مکرم زین الدین حامد صاحب	2016ء تا 2019
5	مکرم عطاء المجیب لون صاحب	2020ء تا حال

نمبر شمار	اسماء ایڈیٹران	مدّت
1	مکرم مولانا محمد حمید کوثر صاحب	جولائی 2001ء تا دسمبر 2005ء
2	مکرم عبدالوکیل نیاز صاحب	جنوری 2006ء تا دسمبر 2011ء
3	مکرم منصور احمد مسرور صاحب	جنوری 2012ء تا جنوری 2017ء
4	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب	فروری 2017ء تا حال

نمبر شمار	اسماء مینیجران	مدّت
1	مکرم وسیم احمد عجب شیر تیماپوری	جولائی 2001ء تا فروری 2007ء
2	مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب	مارچ 2007ء تا فروری 2013ء
3	مکرم الحاج حمید اللہ افغانی صاحب	مارچ 2013ء تا دسمبر 2013ء
4	مکرم سید فیروز الدین صاحب	جنوری 2014ء تا اپریل 2019ء
5	مکرم حافظ محمد اکبر صاحب	مئی 2019ء تا اگست 2019ء
6	مکرم ایم ابوبکر صاحب: قائم مقام	ستمبر 2019 تا دسمبر 2019ء
7	مکرم مقصود احمد بھٹی صاحب	جنوری 2020ء تا جون 2021ء
8	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب	جولائی 2021ء تا فروری 2022ء
9	خاکسار طاہر احمد بیگ	مارچ 2022ء تا حال

رسالہ انصاراللہ اُردو اور ہندی میں شائع ہوتا ہے۔ اُردو کے تیس (30) صفحات ہوتے ہیں جبکہ ہندی کے دس (10) صفحات ہوتے ہیں۔ ٹائٹل مع تصاویر کلر میں شائع ہوتا ہے۔ ٹائٹل کے دو (2) صفحات اُردو اور دو (2) صفحات ہندی کے ہوتے ہیں۔ کل صفحات 44 بنتے ہیں۔ 40 صفحات black and white ہوتے ہیں۔ جبکہ ٹائٹل کے چار (4) صفحات رنگین ہوتے ہیں۔ رسالہ انصاراللہ قادیان شائع ہونے کے علاوہ مجلس انصاراللہ بھارت کے درج ذیل ویب سائٹ پر اَپ لوڈ کیا جارہا ہے۔

majlisansarullahbharat.in

فی الحال رسالہ دو ہزار کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ ☆......☆......☆

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"معوذتین کے ذریعہ اللہ کی پناہ مانگو، کسی پناہ مانگنے والے کیلئے ان دو سورتوں سے بہتر کوئی سورۃ نہیں" (ابوداؤد)

طالب دعا:

پروفیسر ڈاکٹر کے ایس انصاری سابق امیر و قاضی جماعت احمدیہ حیدرآباد

سابق پرنسپل گورنمنٹ نظامیہ طبی کالج حیدرآباد، سابق میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ نظامیہ جنرل ہسپتال حیدرآباد، سابق ایکسپرٹ جموں کشمیر پبلک سروس کمیشن

ANSARI CLINIC UNANI MANZIL, MAHDIPATNAM, HYDERABAD, TELANGANA

انصاری کلینک یونانی منزل، مہدی پٹنم، حیدرآباد

✆:98490005318

اخبارِ مجالس

مفت ہومیوپیتھی کیمپ گیت گرام:

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مؤرخہ 27 نومبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ کاندی زون ضلع مرشدآباد کے زیراہتمام بمقام گیت گرام ایک یوم کا مفت ہومیوپیتھی کیمپ صبح 10 بجے تا شام 5 بجے منعقد کیا گیا۔مکرم ڈاکٹر محمد الامین صاحب نے اس روز کل 61 مریضوں کا معائنہ کرکے نسخہ تجویز کیا۔جس کے مطابق مریضوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔اس موقع پر مکرم امیر صاحب ضلع،مکرم مبلغ انچارج صاحب ضلع نیز لوکل احباب جماعت نے انتظامات میں بہت مخلصانہ تعاون پیش کیا۔اِس کیمپ میں تشریف لانے والے مریضوں کا والہانہ استقبال کیا گیا اور حکمتِ عملی سے جماعتی پیغام بھی پہنچایا گیا۔خدمت انسانیت کیلئے منعقدہ اس کیمپ کے متعلق دو نیوز چینل نے بھی خبر نشر کی۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے اور اس کے احسن نتائج ظاہر فرمائے۔آمین

(شیخ امیر ناظم انصاراللہ ضلع مرشدآباد کاندی زون)

مساعی مجلس انصاراللہ عثمان آباد:

(1)**تبلیغی پرورگرام:**۔مؤرخہ 26 نومبر 2022ء کو شہرعثمان آباد میں ’’یومِ دستور‘‘ کا پروگرام منعقد ہورہا تھا۔جس میں مقامی شہریوں پر مشتمل ایک جلوس نکالا گیا تھا۔اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ عثمان آباد کی قیادت میں اراکین مجلس انصاراللہ نے غیراز جماعت شاملین کو گلدستہ کے ساتھ جماعتی لٹریچر بھی پیش کرنے کی سعادت پائی۔اس موقعہ پر لیف لیٹس، ریویو آف ریلیجینز، کتاب نبیوں کا سردار ﷺ وغیرہ کتب کئی لوگوں کی خدمت میں پیش کی گئیں۔الحمدللہ

(2)**وقارِعمل:**۔مؤرخہ 20 نومبر 2022ء کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور بعد نماز فجر احمدیہ مسجد میں اجتماعی وقارعمل منعقد ہوا۔جس میں اراکین انصاراللہ شامل ہوکر مسجد اور مسجد کے اردگرد صفائی کئے۔آخر پر مجلس کی طرف سے شاملین کیلئے ناشتہ کا انتظام کیا گیا۔الحمدللہ۔

(3)**تربیتی اجلاس عثمان آباد:** مؤرخہ 12 نومبر 2022ء کو بعد نماز مغرب وعشاء زیرصدارت مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب صدر جماعتِ احمدیہ عثمان آباد تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔اس موقعہ پر مکرم طارق احمد صاحب امیر ضلع بھی اسٹیج پر رونق افروز تھے۔مکرم عبدالنعیم صاحب کی تلاوت سے اجلاس کا آغاز ہوا۔جبکہ خاکسار نے عہد انصاراللہ نے دہرایا۔مکرم عبدالصمد صاحب نے حدیث پڑھ کر سنایا۔بعدہٗ مکرم عبداللطیف صاحب نے ملفوظات پڑھ کر سنایا۔بعد ازاں مکرم طارق احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد پیش کیا۔اس اجلاس میں مکرم عبدالعلیم صاحب نے ایک تقریر کی۔اس کے بعد دینی امتحان میں شامل ہونے والے انصار کو سندات تقسیم کی گئیں۔بعدہٗ صدر اجلاس نے صدارتی خطاب کرکے اجتماعی دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(مسعود احمد فضل،زعیم مجلس انصاراللہ عثمان آباد)

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
وفیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبر نہیں کرتے‘‘

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

جلسہ سیرۃ النبیؐ سینٹ تھامس:

مؤرخہ 9اکتوبر 2022ءکومسجد ہادی میں زیرصدارت مکرم ایم ایس وسیم احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ سینٹ تھامس جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔تلاوتِ قرآن کریم،عہد انصاراللہ اور نعت خوانی کے بعد مکرم عبدالمالک صاحب نے ”بنی نوع انسان پر آنحضرتؐ کی شفقت اور ہمدردی“ کے عنوان پر پہلی تقریر کی۔ بعدہٗ عزیزم رحیل احمد نے حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا قصیدہ خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدازاں مکرم اے طاہراحمد صاحب نے ”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقِ فاضلہ“ کے عنوان پر دوسری تقریر کی۔اس کے بعد خاکسار نے ”حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا آنحضرت ﷺ سے والہانہ عشق“ کے عنوان پر تیسری تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم ایس ایم مظفراحمد صاحب نے خوش الحانی سے تامل زبان میں ایک نعت پیش کی۔جس سے حاضرین محظوظ ہوئے۔آخر پر صدراجلاس نے ہر عمل میں آنحضرتؐ کی اطاعت کرنے کی نصیحت کرکے اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔اس اجلاس میں انیس(19)انصار کے علاوہ خدام اوراطفال بھی حاضر ہوئے۔مجلس انصاراللہ کی طرف سے تمام حاضرین کیلئے عشائیہ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔الحمدللہ

(رفیق احمدمدراسی مبلغ سلسلہ سینٹ تھامس،چنئی،تامل ناڈو)

(1)تربیتی اجلاس شموگہ:

مؤرخہ 22دسمبر 2022ءکواحمدیہ مسجد شموگہ(کرناٹک)میں مجلس انصاراللہ کے زیراہتمام ایک تربیتی اجلاس زیرصدارت مکرم میرموسیٰ حسین صاحب امیر جماعتِ احمدیہ شموگہ منعقد ہوا۔اس اجلاس میں مرکز سے موصولہ مواد بابت شادی بیاہ کے مطابق پروگرام ہوا۔

سب سے پہلے مکرم میرعبدالسلام صاحب نے تلاوتِ قرآن مجید کی۔جبکہ خاکسار نے عہد انصاراللہ دہرایا بعدہٗ مکرم شیخ نوراللہ صاحب نے نظم پیش کی ، پھرمکرم میرمنہاج الحق صاحب نے حدیث پڑھ کر سنایا۔ازاں بعد مکرم مبشراحمد معاذ صاحب نے ملفوظات پیش کیا۔جبکہ مکرم سیدبشیرالدین محموداحمد صاحب نے ارشادِ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ پڑھ کرسنایا۔اس کے بعد مکرم سیدفرقان احمد صاحب نے نظم پیش کی۔ جبکہ مکرم سیدعبداللہ صاحب نے ایک تقریر کی۔ بعدہٗ صدراجلاس نے مختصر خطاب کرکے اجتماعی دعا کروائی۔جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(2)مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام:

مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے مطالعہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراتصنیف”نورالقرآن“ رکھا گیا۔انصار سے اس کا مطالعہ کروایا جارہاہے۔آن لائن گروپ میں بھی اس کا درس دیا جارہاہے۔جس سے انصاراس کو بآسانی سماعت فرمارہے ہیں۔

(3)دعائیہ خطوط: مؤرخہ 16دسمبر 2022ءکواجتماعی طور پر انصارنے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھاہے۔جنہیں لندن ارسال کرنے کی غرض سے دفترمجلس انصاراللہ بھارت کوای میل کیا گیاہے۔

(4)خدمت خلق: مؤرخہ 27دسمبر 2022ءکوشہرشموگہ میں موجود Deaf and Dumb (بہرے اورگونگے)بچوں کے سنٹرمیں قبل از وقت انتظامیہ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد کل -/3500 روپے کے راشن کِٹ تقسیم کئے گئے۔اس کا خیر میں مالی

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پرفون کرکے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30تارات 10:30(تعطیل:جمعۃ المبارک)

تعاون دینے والے تمام انصار کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

(5) **تبلیغی مساعی**: ماہ دسمبر 2022ء میں شموگہ کے سات (7) انصار داعیان الی اللہ نے اسی (80) افراد کو زبانی تبلیغ کی اور پانچ عدد نبیوں کا سردارؐ کتاب، چار عدد عالمی بحران اور امن کی راہ کتاب تعلیم یافتہ معززین کو پیش کرنے اور سوشل میڈیا کے ذریعہ (2214) افراد کو پیغامِ حق پہنچانے کی سعادت حاصل کی ہے۔

(عبدالغنی اشرف، زعیم مجلس انصار اللہ شموگہ)

تبلیغی مساعی مجلس انصار اللہ کوچین، ارناکلم:

مؤرخہ 13 نومبر 2022ء کو مجلس انصار اللہ کوچین، ارناکلم ضلع (کیرالہ) کی طرف سے Jain Temple Mattanchery کا وزٹ کر کے مندر کی کمیٹی کے ممبران کی خدمت میں نبیوں کا سردارؐ، پیغامِ صلح، لیف لیٹس پیش کیا گیا اور زبانی گفتگو کرتے ہوئے اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ اسی روز اراکین مجلس انصار اللہ کوچین، ارناکلم ضلع نے Little Flower Curch Kunnumpuram کا وزٹ کر کے پادری صاحب کو نبیوں کا سردارؐ، عالمی بحران اور امن کی راہ کے ساتھ جماعتی لٹریچر پیش کیا۔ بعدہٗ زبانی طور پر پیغامِ حق پہنچایا گیا ہے۔ اسی طرح محترمہ اجیتا تھنگاپن صاحبہ Chiarperson Thrikkakara Muncipality کو، Kunam Krush Church Mattanchery کے پادری صاحب کو اور جناب بیجو کمار صاحب ارناکلم کے C.I. کو جماعتی کتب اور لٹریچر پیش کر کے اسلام احمدیت کا پُرامن پیغام پہنچایا گیا ہے۔ الحمدللہ

(ایچ احمد شافی، ناظم مجلس انصار اللہ کوچین، ارناکلم)

خدمت خلق مجلس انصار اللہ پٹنہ:

مؤرخہ 28 تا 30 دسمبر 2022ء مجلس انصار اللہ پٹنہ کی طرف سے درج ذیل مقامات میں غریب عورتوں اور مردوں میں سردی سے بچنے کیلئے 270 گرم کمبل تقسیم کئے گئے ہیں۔ (1) اُرِوال (2) رامپور وِیرا (3) جہانا آباد (4) پٹنہ (5) حاجی پور (6) رائی پورہ (7) پٹلا پور۔ اِس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام انصار کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

(شاہ محمود، ناظم مجلس انصار اللہ پٹنہ، بہار)

تربیتی اجلاس سینٹ تھامس:

مؤرخہ 26 نومبر 2022ء کو مسجد ہادی میں زیرِ صدارت مکرم ایم ایس وسیم احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ سینٹ تھامس ایک تربیتی اجلاس بعنوان 'ہستی باری تعالیٰ' منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم، عہد انصار اللہ اور نعت خوانی کے بعد مکرم اے طاہر احمد صاحب نے ہستی باری تعالیٰ کے عنوان پر چند احادیث پڑھ کر سنائیں۔ مکرم عبدالمالک صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم شیخ محمد صاحب نے 'ہستی باری تعالیٰ قرآن کریم کی روشنی میں' کے عنوان پر پہلی تقریر کی۔ جبکہ مکرم ایس ایم مظفر احمد صاحب نائب زعیم مجلس انصار اللہ نے ''تعلق باللہ'' کے عنوان پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ خاکسار نے ''حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہستی باری تعالیٰ کے بیّن ثبوت'' کے عنوان پر تقریر کی۔ جس کے بعد صدر اجلاس نے ہر ناصر کو اپنی عبادات اور پاک تبدیلیوں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلا کر اجتماعی دعا کروائی۔ جس سے اجلاس اختتام

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
''کسی دانشمند کیلئے جائز نہیں کہ اپنی غلطی کی پردہ پوشی کیلئے کسی دوسرے کی غلطی کا حوالہ دیں۔'' (سناتن دھرم: صفحہ 4)

پذیر ہوا۔اس اجلاس میں پندرہ(15)انصار کے علاوہ خدام واطفال بھی حاضر ہوئے اور مجلس انصاراللہ کی طرف سے تمام حاضرین کیلئے تواضع کا انتظام کیا گیا تھا۔اللہ تعالیٰ اس کے احسن نتائج ظاہر فرمائے۔آمین

(رفیق احمد مدراسی مبلغ سلسلہ سینٹ تھامس،چنئی،تامل ناڈو)

مساعی مجلس انصاراللہ ناصرآباد:

ماہِ دسمبر میں تین انصار نے نفلی روزہ رکھنے کی توفیق پائی ہے۔ مؤرخہ 15دسمبر 2022ء کو ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔گیارہ زیرتبلیغ افراد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور امام مہدی کی بیعت کے سلسلہ میں پیغام پہنچایا گیا۔جبکہ دس عدد لٹریچر تقسیم کئے گئے۔اراکین مجلس انصاراللہ ناصرآباد کی طرف سے ماہ دسمبر 2022ء میں ضرورت مندوں کو -/2500روپے کی امداد دی گئی۔اور علاج کیلئے غریبوں کو -/1500 روپے دیئے گئے۔اور پندرہ بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا۔الحمدللہ

(امتیاز احمد،زعیم مجلس انصاراللہ ناصرآباد،کشمیر وادی)

مساعی مجلس انصاراللہ بنگلور:

مؤرخہ 18دسمبر 2022ء کو احمدیہ مسجد بنگلور میں ایک خصوصی تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔جبکہ ماہِ دسمبر میں (35)انصار کو نفلی روزہ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اکیس زیرتبلیغ افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی۔سوشل میڈیا کے ذریعہ 450لوگوں کو جماعت کا پیغام پہنچایا گیا۔ -/1000 روپے سے غریبوں کی مالی مدد کی گئی جبکہ علاج کیلئے -/500روپے پہنچائے گئے۔نیز 80 بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔الحمدللہ

(محمد اسماعیل،زعیم مجلس انصاراللہ بنگلور،کرناٹک)

مساعی مجلس انصاراللہ چنئی،تامل ناڈو:

ماہ دسمبر 2022ء میں دس انصار کو نفلی روزہ رکھنے کی توفیق ملی۔جبکہ بارہ افراد کو زبانی تبلیغ کی گئی اور 150 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ماہِ دسمبر میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے -/7500روپے ضرورتمندوں میں تقسیم کئے گئے۔اور غرباء کو علاج کیلئے -/1500 روپے پہنچائے گئے۔پچاس بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا ہے۔الحمدللہ۔

(فضل الرحمن فضل،زعیم مجلس انصاراللہ چنئی)

مؤرخہ 3/اکتوبر 2022ء کو سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع کامروپ(صوبہ آسام) کے انعقاد کے بعد لی گئی گروپ فوٹو

سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ضلع کرشنا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مؤرخہ 8/اکتوبر 2022ء کو مجلس انصاراللہ ضلع کرشنا کی طرف سے ضلع کا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔جس میں ضلع کی تمام مجالس کے زعما شامل ہوئے۔بعد نماز فجر ورزشی مقابلہ جات ہوئے جبکہ افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات حسنِ قرأت، نظم خوانی،تقاریر منعقد ہوئے۔بعد نماز ظہر وعصر اختتامی اجلاس میں انعامات تقسیم کئے گئے۔مکرم محمد اسماعیل صاحب معلم سلسلہ نے مجلس انصاراللہ کے اغراض ومقاصد کے عنوان پر تیلوگو زبان میں تقریر کی۔

”مَیں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد4صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI(Prop.)

ADNAN TRADING Co .
LEATHER JACKET MANUFACTURER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

https://www.ansarullahbharat.in/Reporting-Forms/Annual-Programme-2023.pdf
مذکورہ بالا لنک پر Click کرکے ناظمین وزعماء کرام سالانہ لائحہ عمل مجلس انصار اللہ بھارت 2023ء Download کر سکتے ہیں۔

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ ضلع کرشنا کے حاضرین کا ایک منظر

مکرم شیخ سید میرا صاحب صدر جماعت Kunderu نے صدارت فرمائی۔
(محبوب سبحان، ناظم مجلس انصار اللہ ضلع کرشنا، آندھرا پردیش)

مساعی مجلس انصاراللہ کیرنگ:

ماہِ دسمبر میں (44) انصار کو نفلی روزہ رکھنے کی توفیق ملی۔ 20 لوگوں کو تبلیغ کی گئی اور 150 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ غرباء کو -/3000 روپے اور بیماروں کو علاج کیلئے -/8000 دے کر مدد کی گئی ہے۔
(امجد خان، زعیم مجلس انصار اللہ کیرنگ، اڈیشہ)

Ph:09622584733 Ph:09419049823

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں
کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں
سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے
زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233
Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979